فتاویٰ انتظاریہ
حصہ تیرہواں (13)
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY
مفتی انس رضا قادری صاحب کا
فقہی مسائل گروپ
پیشکش الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
العلم نور
از انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ
نظر ثانی ابو احمد مفتی انس رضا قادری دامت فیوضہم

فہرست

فتویٰ نمبر	
	عقائد

فہرست	فتویٰ نمبر
طہارت	

فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر
نماز	
جماعت میں خوب مل کر کھڑے ہونا واجب ہے	1225
نماز میں سورت فاتحہ کی تکرار کا حکم	1226
نماز میں الحمد کی جگہ الھمد پڑھنے کا حکم	1227
مسجد حرام و مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت	1228
بھولے سے آستین چڑھائے ہوئے نماز شروع کر دی تو	1229
صرف پہلی اذان کا جواب دینا مستحب ہے	1230
سنن غیر مؤکدہ نہ پڑھنے والے کی امامت کا حکم	1231
چار رکعتی سنن غیر مؤکدہ کو دو دو کر کے پڑھنا	1232
نماز میں جماہی لینے کا حکم	1233
فرضوں کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کی فضیلت	1234
بچوں کو اعلانیہ گالیاں دینے والے کی امامت کا حکم	1235
جیکٹ کے بٹن کھول کر نماز پڑھنے کا حکم	1236

نماز

فہرست	فتویٰ نمبر

نماز

فتوی نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر
میت، قبر و جنازہ	
میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنے کا حکم	1261
میت کو عمامہ باندھنے کا حکم	1262
مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے کی فضیلت	1263
ماں کے پیٹ میں مرنے والے بچے کا کفن دفن جنازہ	1264
قبر کو اندر سے پختہ کرنے کا حکم	1265
مکروہ وقت میں جنازہ آئے تو جنازہ پڑھنے کا حکم	1266
جنازہ جانے کے خوف سے تیمم کر کے جنازہ پڑھنا	1267
جائز و ناجائز	
کسی مسلمان کو برے القابات سے پکارنا	1268
ناپاک پانی سے اگی ہوئی سبزیاں کھانے کا حکم	1269
ہارمونیم کے ساتھ نعت پڑھنے کا حکم	1270
مریض سے وینٹی لیٹر اتارنا	1271

نماز

فہرست	فتوی نمبر

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اچھا ہم نشین وہ ہے کہ اس کے دیکھنے سے تمھیں خدایاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمھارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمھیں آخرت کی یاد دلائے۔

("الجامع الصغیر"، الحدیث:۴۰۶۳، ص۲۴۷۔)

عقائد

بیت المقدس مسلمانوں کا پہلا قبلہ ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم کب سے کب تک تھا اور کعبہ شریف کو کب قبلہ بنایا گیا؟

USER ID: نظام الدین اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں اختلاف ہے کہ جب نماز فرض ہوئی تو کس طرف منہ کر کے نماز پڑھی گئی کثیر دلائل بلکہ صحابی رسول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہی ثابت ہے کہ بیت المقدس ہی کی طرف منہ کر کے مکہ میں نماز پڑھی جاتی رہی اور مدینہ میں بھی کچھ عرصہ ایسا رہا، پھر قبلہ تبدیل ہونے کا قرآن میں حکم آیا اور بیت اللہ شریف قیامت تک مسلمانوں کا قبلہ بن گیا۔ فتح الباری لابن رجب میں ہے: ”وقد اختلف الناس هل كان النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ و سلم بمكة قبل هجرته يصلي إلى بيت المقدس أو إلى الكعبة ... فروى عن ابن عباس: إنه كان يصلي بمكة نحو بيت المقدس والكعبة بين يديه. خرجه الإمام أحمد . وقال ابن جريج: صلى أول ما صلى إلى الكعبة، ثم صرف إلى بيت المقدس وهو بمكة، فصلت الأنصار قبل قدومه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ و سلم إلى بيت المقدس ثلاث حجج وصلى بعد قدومه ستة عشر شهرا، ثم وجهه الله إلى البيت الحرام. وقال قتادة: صلت الأنصار قبل قدومه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ و سلم المدينة نحو بيت المقدس حولين. ۔۔۔ وهؤلاء منهم من قال: ذلك كان باجتهاد منه لا بوحي“ ترجمہ: لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا کہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت سے پہلے مکہ میں نماز بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھتے تھے یا کعبہ معظمہ کی طرف منہ کر کے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ مکہ میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے جبکہ کعبہ معظمہ بھی سامنے ہوتا تھا۔ اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں: حضور علیہ السلام نے سب سے پہلے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی، پھر مکہ میں رہتے ہوئے بیت المقدس کی طرف تین سال تک رخ کیا پھر ہجرت کے بعد سولہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کیا، پھر بیت الحرام کی طرف رخ کیا۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: حضور علیہ السلام کی آمد سے قبل انصار نے مدینہ میں بیت المقدس کی طرف دو سال تک نماز پڑھی۔ ان میں سے جن علماء نے جو فرمایا وہ اپنے اجتہاد سے ہے نہ کہ الہام سے۔ (فتح الباری لابن رجب، جلد 1، صفحہ 183، مکتبۃ الغرباء الاثریۃ، المدینۃ النبویۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

22 ربیع الثانی 1445ھ 7 نومبر 2023ء

نزول عیسی علیہ السلام اور عقیدہ ختم نبوت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ قادیانی اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی کا آنا ممکن ہوا، اس اعتراض کا کیا جواب دیا جائے؟ USER ID:عمرحیات قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت سیّدُنا عیسیٰ علیہ السَّلام کا دنیا میں دوبارہ تشریف لانا ختمِ نبوّت کے خلاف نہیں ہے کیونکہ آپ علیہ السلام کو حضور علیہ السلام کی بعثت سے قبل نبوت مل چکی تھی اور نبوت کو زوال نہیں، اب جب وہ دوبارہ آئیں گے تو اپنی پہلی ہی نبوت کے ساتھ آئیں گے لیکن شریعت محمدیہ کے نائب ہوں گے اور آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شریعت کے مطابق احکام جاری فرمائیں گے۔ امام جلالُ الدین سُیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حضرت سیّدُنا عیسیٰ علیہ السَّلام جب زمین پر تشریف لائیں گے ہوں گے تو رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نائب کے طور پر آپ کی شریعت کے مطابق حکم فرمائیں گے نیز آپ کی اِتباع کرنے والوں اور آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی امّت میں سے ہوں گے۔

(خصائصِ کبریٰ، ج2، ص329)

نوٹ: تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حجۃُ الاسلام حضرت مفتی محمد حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے رسالے "اَلصَّارِمُ الرَّبَّانِی عَلٰی اَسْرَافِ الْقَادِیَانِی" کا مطالعہ فرمایئے جو "فتاویٰ حامدیہ" میں موجود ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

22 ربیع الثانی 1445ھ 7 نومبر 2023ء

1203

گھر میں بزرگان دین کے لیے چراغ روشن کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ گھروں میں ہر جمعرات کو بزرگوں کے نام کے چراغ روشن کر کے رکھنا کہ بزرگ آتے ہیں کیسا ہے؟

USER ID: نظام الدین اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اس نظریے سے چراغ روشن کر کے رکھنا کہ فلاں بزرگ آئیں گے فضول خرچی، اسراف، ناجائز و گناہ ہے، شریعت مطہرہ میں اس کی کوئی اصل نہیں۔ قرآن مجید فرقان حمید میں فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔ (پارہ 8، سورہ اعراف، آیت 31)

فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: " اب جس طرح یہاں جہال میں رواج ہے کہ مردہ کی جہاں کچھ زمین کھود کر نہلاتے ہیں جسے عوام لحد کہتے ہیں، چالیس رات چراغ جلاتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ چالیس شب روح لحد پر آتی ہے اندھیرا دیکھ کر پلٹ جاتی ہے، یوں ہی اگر وہاں جہال میں رواج ہو کہ موت سے چند رات تک گھروں سے شمعیں جلا کر قبروں کے سرہانے رکھ آتے ہوں اور یہ خیال کرتے ہوں کہ نئے گھر میں بے روشنی کے گھبرائے گا۔ تو اس کے بدعت ہونے میں کیا شبہہ ہے۔ اور اس کا پتا یہاں بھی قبروں کے سرہانے چراغ کے لیے طاق بنانے سے چلتا ہے، اور بیشک اس خیال سے جلانا فقط اسراف و تضییع مال ہی نہیں کہ محض بدعت عمل ہو، بلکہ بدعتِ عقیدہ ہوئی کہ قبر کے اندر روشنی واموات کا اس سے دل بہلنا سمجھا، ولھذا امام صفار رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلہ کو کتاب الاعتقاد میں ذکر فرمایا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 502، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

22 ربیع الثانی 1445ھ 7 نومبر 2023ء

اونٹ کا پیشاب بطور علاج پینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اونٹ کا پیشاب بطور علاج پینا کیسا ہے؟ کیا کسی حدیث میں ایسا آیا ہے؟

USER ID: نظام الدین اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اونٹ کا پیشاب نجس اور حرام ہے اسے بطور علاج پینا ہر گز جائز نہیں اور حدیث مبارکہ میں جو اس کا تذکرہ ملتا ہے وہاں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے جان لیا تھا کہ ان لوگوں کی شفاء اسی میں ہے جبکہ اب اس سے شفاء کا ملنا یقینی نہیں لھذا بطور علاج بھی اونٹ کا پیشاب پینا جائز نہیں۔ حرام چیز سے شفا کے متعلق جامع صغیر کی حدیث پاک ہے: ''ان اللہ تعالی لم یجعل شفاء کم فیما حرم علیکم'' ترجمہ: بے شک اللہ پاک نے ان چیزوں میں تمہاری شفاء نہیں رکھی جو اس نے تم پر حرام کی ہیں۔ (فیض القدیر شرح جامع صغیر، جلد 06، صفحہ 252، مطبوعہ مصر)

ہدایہ میں ہے: '' وتأويل ما روى أنه عليه الصلاة والسلام عرف شفاءهم فيه وحيا ثم عند أبي حنيفة رحمه الله تعالى لا يحل شربه للتداوي ولا لغيره لأنه لا يتيقن بالشفاء فيه فلا يعرض عن الحرمة'' ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرینہ والوں کو بطور علاج اونٹوں کے پیشاب پینے کا حکم فرمایا تو) اس کی تاویل یہ ہے کہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے وحی کے ذریعے جان لیا تھا کہ ان کی شفاء اس میں ہے۔ پھر امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک اونٹ کا پیشاب پینا علاج کے طور پر یا اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے، حلال نہیں کیونکہ اس کے ذریعے شفاء کا حصول یقینی نہیں تو حرمت سے چشم پوشی نہیں کی جائے گی۔ (ہدایہ، کتاب الطھارات، ج 1، ص 24، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

22 ربیع الثانی 1445ھ 7 نومبر 2023ء

سورۃ التوبہ کے شروع میں بسم اللہ نہ ہونے کی وجہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ سورۃ التوبہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیوں نہیں لکھا گیا؟

USER ID:ثناء خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ سورہ توبہ کے شروع میں بسم اللہ شریف کے ذکر نہ ہونے کی اصل وجہ یہ ہے کہ اس کے نزول کے ساتھ بسم اللہ کا نزول نہ ہوا اس لئے کہ سورہ توبہ قہر و جلال اور منافقین پر غیظ و غضب اور ان سے بیزاری کا ذکر ہے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں رحمت کا بیان ہے اور رحمت کے ساتھ فوراً زحمت کا ذکر مناسب نہیں ۔ تفسیر خزائن العرفان میں ہے: اس سورۃ کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اس کے ساتھ بسم اللہ لے کر نازل نہیں ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ لکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(کنز الایمان مع خزائن العرفان، سورۃ التوبہ صفحہ 301)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1206

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اللہ پاک حرکت سے پاک ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا ہمارے عقائد میں یہ عقیدہ ہے کہ اللہ حرکت نہیں کرتا؟ اگر ایسا ہے تو پھر ہم اس حدیث سے کیا اخذ کر سکتے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ اللہ تعالی رات کے آخری حصے میں آسمان پر آتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کو جواب دینے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ جزاک اللہ

USER ID: منصور خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ سوائے کرامیہ اور ابن تیمیہ مع اتباع کے سب مسلمان کہلانے والوں کا اس بات پر اجماع واتفاق ہے کہ بلاشک وشبہ اللہ جل جلالہ وعم نوالہ وعزاسمہ ولاالہ غیرہ اس سے منزہ اور پاک ہے کہ وہ حوادث کا محل بنے۔ اور حرکت وسکون بھی حوادث ہیں اس لئے ذات باری تعالی پر حرکت وسکون کا طاری ہونا بھی ویسا ہی محال ہے جیسے دوسرا خدا ہونا محال ہے۔ شرح عقائد نسفی میں ہے: "یمتنع قیام الحوادث بذاتہ تعالی" ترجمہ: اللہ تعالی کی ذات اقدس کے ساتھ حوادث کا قیام ممتنع ہے۔

(شرح عقائد نسفی، صفحہ 177، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: "اللہ تعالی جہت ومکان وزمان وحرکت وسکون وشکل وصورت وجمیع حوادث سے پاک ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 19، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

رہا یہ کہ اگر وہ حرکت سے پاک ہے تو آسمان پر آنا کیونکر متحقق ہو سکتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالی اترنے چڑھنے سے پاک ہے ایسے مقامات پر اللہ تعالی کی رحمت اور اس کی مغفرت کا اترنا مراد ہوتا ہے۔ اسی طرح کی ایک حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "اللہ تعالی اترنے چڑھنے آنے جانے سے پاک ہے ایسے مقام پر اللہ کی رحمت اس کی مغفرت کا اترنا مراد ہوتا ہے۔ آسمان دنیا سے پہلا آسمان مراد ہے جو زمین سے قریب تر ہے، چونکہ اس آسمان کے فرشتے زمین والوں سے بہت واقف ہوتے ہیں اس لیے رب تعالی کی رحمتیں پہلے اس آسمان پر اترتی ہیں پھر زمین پر تاکہ ان فرشتوں کی نگاہ میں خصوصیت سے مسلمانوں کا وقار قائم ہو اور ان کے لیے دعائے مغفرت کیا کریں۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 4، صفحہ 144، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

اللہ پاک کے لیے جمع کا صیغہ استعمال کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا اللہ تبارک و تعالیٰ کے لئے جمع کا صیغہ استعمال کر سکتے ہیں جیسے یہ کہنا کہ اللہ تعالی کہتے ہیں وغیرہ؟

USER ID: منصور خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے لیے واحد کا صیغہ بولنا بہتر ہے یعنی یوں کہا جائے کہ اللہ عزوجل کہتا ہے۔ مجدد اعظم اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ تعظیماً جمع کا لفظ خدا کی شان میں بولنا جائز ہے یا نہیں، جیسے کہ "اللہ جل شانہ یوں فرماتے ہیں۔ تو جواباً ارشاد فرمایا: حرج نہیں، اور بہتر صیغہ واحد ہے کہ واحد احد کے لیے وہی انسب ہے، قرآن عظیم میں ایک جگہ رب عزوجل سے خطاب جمع ہے: رب ارجعون، وہ بھی زبان کافر سے ہے۔

(فتاوی رضویہ شریف، جلد 11، صفحہ 209، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہوتا ہے؟

USER ID:جنید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کے لیے شہادت کا درجہ ہے اور ایسا شخص شہید حکمی کہلائے گا کہ شہادت کی فضیلت پائے گا لیکن شہید حقیقی والے احکام اس پے لاگو نہیں ہوں گے اسے غسل و کفن دیا جائے گا۔ سنن ابو داؤد میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ: اَلْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ، وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ، وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ یعنی اللہ کے راستے میں قتل ہونے کے علاوہ سات شہادتیں ہیں: (1) جو طاعون سے وفات پائے (2) جو ڈوب کر وفات پائے (3) ذات الجنب میں وفات پائے (4) جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے وفات پائے (5) جو جل کر وفات پائے (6) جو کسی چیز کے نیچے دب کر فوت ہو جائے (7) جو عورت جُمع کی حالت میں فوت ہو۔

(ابو داؤد، 3 / 253، حدیث: 3111)

اس حدیث پاک کے تحت مرقاۃ میں ہے: اس حدیثِ پاک میں بیان کیا گیا کہ شہادت جو کہ ایک عظیم الشّان منصب ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہوئے جان دینے کے علاوہ بھی بعض صورتوں میں حاصل ہوتا ہے، یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہوئے جان دینے کو شہادتِ حقیقیہ سے موسوم کیا جاتا ہے جبکہ اس کے علاوہ کو شہادتِ حکمیہ کہا جاتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، 4 / 39، تحت الحدیث: 1561 ماخوذاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1209

12 اماموں کو معصوم کہنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ بھی کوئی امام معصوم ہیں؟ جیسے 12 معصوم امام کہا جاتا ہے۔

USER ID:آفتاب ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ شرعاً معصوم (جس سے گناہوں کا صدور ناممکن ہو) صرف و صرف انبیاء کرام علیہم السلام اور فرشتے ہیں البتہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اور اولیاء کرام علیہم الرحمہ کو اللہ پاک اپنے کرم سے گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے لیکن ایسا نہیں کہ ان سے گناہ کا صادر ہونا ممکن ہی نہیں لہذا انبیائے کرام اور فرشتوں کے سوا بارہ اماموں یا کسی کو بھی معصوم کہنا ہرگز جائز نہیں بلکہ گمراہی و بد دینی ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: ''نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور ملک کا خاصہ ہے، کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اماموں کو انبیا کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بد دینی ہے۔ عصمتِ انبیا کے یہ معنٰی ہیں کہ اُن کے لیے حفظِ الٰہی کا وعدہ ہولیا، جس کے سبب اُن سے صدورِ گناہ شرعاً محال ہے بخلاف ائمہ و اکابر اولیا، کہ اللہ عزَّوَجلَّ اُنھیں محفوظ رکھتا ہے، اُن سے گناہ ہوتا نہیں، مگر ہو تو شرعاً محال بھی نہیں۔''

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ39، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

مرنے کے بعد انسانوں کی روحیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرنے کے بعد انسانوں کی روحیں کہاں رہتی ہیں؟ قبر میں ہوتی ہیں یا ساتویں آسمان پے ہوتی ہیں؟

USER ID: شعبان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرنے کے بعد مسلمانوں کی روحیں مختلف مراتب کے اعتبار سے مختلف مقامات پر رہتی ہیں بعض کی قبروں پر بعض کی آسمانوں پر بعض کی آب زم زم کے کنویں پر بعض کی جنت کے باغات میں اور کفار کی بعض روحیں ان کے مرگھٹ میں، بعض کی پہلی سے ساتویں زمین تک، بعض کی روحیں جہنم کی وادی سجین میں رہتی ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: مرنے کے بعد مسلمان کی روح حسبِ مرتبہ مختلف مقاموں میں رہتی ہے، بعض کی قبر پر، بعض کی چاہِ زمزم شریف (یعنی زمزم شریف کے کنویں) میں، بعض کی آسمان وزمین کے درمیان، بعض کی پہلے، دوسرے، ساتویں آسمان تک اور بعض کی آسمانوں سے بھی بلند، اور بعض کی روحیں زیرِ عرش قندیلوں میں، اور بعض کی اعلیٰ عِلّیین (جنت کے نہایت ہی بلند و بالا مکانات) میں مگر کہیں ہوں، اپنے جسم سے اُن کو تعلق بدستور رہتا ہے۔ جو کوئی قبر پر آئے اُسے دیکھتے، پہچانتے، اُس کی بات سنتے ہیں۔۔۔ کافروں کی خبیث روحیں بعض کی اُن کے مرگھٹ، یا قبر پر رہتی ہیں، بعض کی چاہِ برہُوت میں کہ یمن میں ایک نالہ ہے، بعض کی پہلی، دوسری، ساتویں زمین تک، بعض کی اُس کے بھی نیچے سجّین (جہنم کی ایک وادی کا نام) میں، اور وہ کہیں بھی ہو، جو اُس کی قبر یا مرگھٹ پر گزرے اُسے دیکھتے، پہچانتے، بات سُنتے ہیں، مگر کہیں جانے آنے کا اختیار نہیں، کہ قید ہیں۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ 99-103، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

15 جمادی الاولی 1445 / 1 دسمبر 2023ء

غیر مسلم ہونے کی قسم اٹھائی تو اس کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بھائی کے ساتھ جھگڑا ہوا اس نے مجھے بے دردی سے مارا میں نے غصے میں کہہ دیا کہ دوبارہ اس کے ساتھ بولا تو میں نعوذ باللہ کافر ہو جاؤں تو اب رسائی کے لیے کیا حکم ہے؟

USER ID: محمد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ آپ کو چاہیے کہ بھائی سے بات کر لیں لیکن ذہن میں یہی رکھیں کہ ایسی بات کرنے کے بعد عمل کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا اگر یہ گمان کر کے بات کی کہ بات کروں گا تو کافر ہو جاؤں گا تو یہ کفر ہے اور سوال میں بیان کی گئی صورت میں کہے گئے الفاظ قسم کے ہیں اور ایسی قسم کو پورا نہیں کرنا چاہیے بلکہ قسم توڑ کر قسم کا کفارہ ادا کریں۔ قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو صبح شام یا ایک فقیر کو دس دن تک صبح شام پیٹ بھر کر متوسط درجے کا کھانا کھلائیں جیسا اپنے گھر پکاتے ہیں یا دس فقیروں کو دس صدقہ فطر دے دیں یا ایک ہی فقیر کو دس دن تک صدقہ فطر (دو کلو گندم یا اس کا آٹا یا اتنی رقم) دے دیں یا دس شرعی فقیروں کو متوسط درجے کے کپڑے دے دیں اگر ان سب کی طاقت نا ہو تو لگاتار تین دن کے روزے رکھیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”اور جنہوں نے یہ اقرار کیا تھا کہ جو ایسا کرے وہ کلمہ شریف اور قرآن شریف سے پھرے، پھر اس اقرار سے پھر گئے اور وہ کاغذ پھاڑ ڈالا ان میں سے جس کے خیال میں یہ ہو کہ واقعی ایسا کرنے سے قرآن مجید اور کلمہ طیبہ سے پھر جائے گا اور یہ سمجھ کر ایسا کیا وہ کافر ہو گیا اور جو جانتا تھا کہ ایسا کرنے سے قرآن مجید یا کلمہ طیبہ سے پھرنا نہ ہوگا وہ گنہگار ہوا اس پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ جلد 13 صفحہ 578 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

12 جمادی الاولی 1445ھ 28 نومبر 2023ء

بچے کا نام روح الامین رکھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ کیا کسی بچے کا نام روح الامین رکھ سکتے ہیں؟

USER ID: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ کسی بچے کا نام روح الامین رکھنا منع ہے نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ یہ جبرئیل علیہ السلام کا ایک نام ہے اور فرشتوں کے ناموں پر نام رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سموا بأسماء الانبیاء ولا تسموا بأسماء الملائکۃ'' ترجمہ: انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھو اور فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔

(التاریخ الکبیر للبخاری، ج5، ص35، دائرۃ المعارف، الھند)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ''خیال رہے کہ ملائکہ کے نام پر نام رکھنا ممنوع ہے، لہذا کسی چیز کا جبریل یا میکائیل نام نہ رکھو جیسا کہ حدیث میں ہے، چنانچہ بخاری نے اپنی تاریخ میں ایک حدیث نقل کی کہ نبیوں کے ناموں پر نام رکھو، فرشتوں کے نام پر نام نہ رکھو۔''

(مرآۃ المناجیح، ج6، ص407، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

17 جمادی الاولی 1445 / 3 دسمبر 2023ء

طہارت

ناپاکی کے ایام میں مدنی قاعدہ کے اسباق پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مخصوص ایام میں اسلامی بہن مدنی قاعدے کا کون سا سبق پڑھ سکتی ہے اور کون سے سبق نہیں پڑھ سکتی؟

USER ID: عمر حیات قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مخصوص ایام میں اسلامی بہن قاعدہ میں مفردات کی تختیاں پڑھ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ قرآنی آیات والی تختیاں نہ پڑھے اس لئے کہ ناپاکی کی حالت میں قرآنی الفاظ پڑھنا اور ان کی جگہ آگے یا پیچھے سے چھونا جائز نہیں ہوتا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ مدنی قاعدے کی چھٹی تختی کے سوا ابتدائی نو تختیاں، پھر گیارہویں تختی مشق سے پہلے تک، اس کے بعد تیرہویں تختی کی ابتدائی تیرہ لائنیں چھو سکتی ہیں۔ کیونکہ یہ اصلاً قرآن نہیں ہیں بلکہ حروف تہجی کی مختلف مشقیں ہیں۔ مگر مدنی قاعدے کی چھٹی، دسویں، گیارہویں کی مشق، بارہویں تیرہویں تختی کی آخری تیرہ لائنیں اور اس کے بعد والی تمام تختیاں نہیں چھو سکتی اس لئے کہ یہ قرآنی کلمات والی تختیاں یا لائنیں ہیں اور ناپاکی کی حالت میں قرآن پاک کی کوئی آیت چھونا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: حَیض و نفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یا زبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

24 ربیع الثانی 1445ھ 9 نومبر 2023ء

گیلا کتا پاک ہے یا ناپاک

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا گیلا کتا ناپاک ہوتا ہے؟

USER ID: بلال چوھدری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ عوام میں مشہور ہے کہ گیلا کتا ناپاک ہوتا ہے یہ درست نہیں ہے کیونکہ کتے کی ظاہری کھال، بال وغیرہ مطلقا نجس نہیں ہاں کتے کے جسم پر اگر کوئی تر نجاست لگی ہو تو نجاست کی وجہ سے وہ حصہ ناپاک ہوگا اور اگر کتے کا جسم پانی وغیرہ سے تر ہو تو ناپاک نہیں ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: کتا بدن یا کپڑے سے چھو جائے، تو اگرچہ اس کا جسم تر ہو بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لُعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔

(بہار شریعت، ج01، حصہ 02، ص395، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1215

برہنہ ہو کر وضو کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ برہنہ ہو کر وضو کیا تو کیا وضو ہو جائے گا؟ اور اس وضو سے پڑھی گئی نماز ہو جائے گی؟

USER ID: مدثر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ برہنہ ہو کر وضو کرنے سے وضو ہو جائے گا البتہ وضو کے آداب میں سے ہے کہ ناف سے گھٹنوں تک ستر ڈھانپا ہوا ہو لہذا بہتر یہی ہے کہ ستر ڈھانپ کر ہی وضو کیا جائے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: عوام میں جو مشہور ہے کہ گھٹنا یا اور ستر کھلنے یا اپنا یا پرایا ستر دیکھنے سے وُضو جاتا رہتا ہے محض بے اصل بات ہے۔ ہاں وُضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے زانو کے نیچے تک سب ستر چھپا ہو بلکہ استنجے کے بعد فوراً ہی چھپا لینا چاہیئے کہ بغیر ضرورت ستر کھلا رہنا منع ہے اور دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 309، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولیٰ 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1216

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سانپ کنویں میں گر جائے تو پانی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ سانپ کنویں میں گر جائے تو کیا حکم ہے؟

USER ID: جنید آفندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ جب تک سانپ پر نجاست کا یقین نہ ہو اور وہ زندہ نکل آئے تو پانی پاک ہوگا البتہ بہتر ہے کہ بیس ڈول نکال لیے جائیں کہ عین ممکن ہے اس نے اپنا منہ پانی میں مار دیا ہو اور اگر سانپ اس میں مر گیا تو 20 سے 30 ڈول نکالے جائیں گے اور اگر پھول یا پھٹ گیا تو کل پانی نکالا جائے گا۔ اور اگر اس پر نجاست لگی ہوئی تھی تو سارا پانی نکالنا ہو گا۔ صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سوئر کے سوا اگر اور کوئی جانور کوئیں میں گرا اور زندہ نکل آیا اور اس کے جِسم میں نَجاست لگی ہونا یقینی معلوم نہ ہو، اور پانی میں اس کا مونھ نہ پڑا تو پانی پاک ہے، اس کا استعمال جائز، مگر اِحتیاطاً بیس ۲۰ ڈول نکالنا بہتر ہے۔ اور اگر اس کے بدن پر نَجاست لگی ہونا یقینی معلوم ہو تو کل پانی نکالا جائے۔

(بہار شریعت، حصہ 2، جلد 1، صفحہ 339، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

آنسو نکلنے سے وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ کیا آنکھ سے آنسو نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ایک مشہور علامہ صاحب کہہ رہے تھے کہ آنسو آنکھ بھر کر باہر نکلے یا باہر ٹپک پڑے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ رہنمائی فرمائیں۔

USER ID: محمد رضا عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مطلقا آنکھ سے آنسو نکلنا وضو نہیں توڑتا ہاں اگر آنسو آنکھ میں کسی زخم یا بیماری کی وجہ سے نکلیں تو یہ آنسو نجس بھی ہیں اور نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: آنکھ، کان، ناف، پِستان وغیرہا میں دانہ یا ناصُور یا کوئی بیماری ہو، ان وُجوہ سے جو آنسو یا پانی بہے وُضو توڑ دے گا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 308، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید آگے لکھتے ہیں: آنکھ دُکھتے میں جو آنسو بہتا ہے نجس و ناقضِ وُضو ہے، اس سے اِحتیاط ضروری ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 313، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

16 جمادی الاولی 1445 / 2 دسمبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1218

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تیمم میں سر کا مسح کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ تیمم میں سر کا مسح کرنا کیسا ہے؟

USER ID: سہیل شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ تیمم میں چہرے اور ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا فرض ہے سر کا مسح تیمم میں شامل نہیں لہذا سر کا مسح نہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: { فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ۔ } ترجمہ: پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو۔

(القرآن، پارہ 6، المائدۃ، آیت 6)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 358، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

وضو کے بعد اعضاء کو کپڑے کے ساتھ خشک کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ وضو کے بعد اعضاء کو کسی کپڑے سے خشک کرنا کیسا ہے؟

USER ID: محمد مسرور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ وضو کے بعد اعضائے وضو کو کسی کپڑے وغیرہ کے ساتھ خشک کرنا جائز ہے کوئی حرج نہیں البتہ ضرورت نہ ہو تو بہتر ہے کہ اعضاء کو کپڑے کے ساتھ خشک نہ کیا جائے بلکہ وضو کی تری باقی رکھی جائے کیونکہ وضو کی تری بروز قیامت نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائے گی البتہ اگر وضو کر کے فوراً مسجد میں جانا ہے، تو پہلے ہی اتنا خشک کر لیں کہ مسجد میں وضو کی ایک چھینٹ بھی نہ گرے کیونکہ مسجد کو وضو کے قطروں سے بچانا واجب ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ہاں بہتر ہے کہ بے ضرورت نہ پُونچھے، امراء و متکبرین کی طرح اُس کی عادت نہ ڈالے اور پُونچھے تو بے ضرورت بالکل خشک نہ کرلے قدرے نم باقی رہنے دے کہ حدیث میں آیا ہے: " ان الوضوٗ یوزن، رواہ الترمذی عن ابن شھاب الزھری من اواسط التابعین و علقہ عن سعید بن المسیب من اکابرھم و افضلھم "(ترجمہ: بے شک وضو کا پانی روزِ قیامت نیکیوں کے پلے میں رکھا جائے گا۔ اسے ترمذی نے درمیانی طبقہ کے تابعی حضرت ابنِ شہاب زہری سے روایت کیا اور بزرگ طبقہ اور افضل درجہ کے تابعی حضرت سعید بن مسیّب سے تعلیقاً بیان کیا۔)

(فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ 314، مطبوعہ: رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

1220

بلی کا تھوک کپڑوں پر لگ جائے تو

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کہتے ہیں کہ بلی کا تھوک پاک ہے یا ناپاک ہے؟ اور اگر تھوک کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

USER ID: حافظ زاھد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بلی کا لعاب نجس نہیں ہے اگر کپڑوں پر لگ جائے تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے البتہ اس کا لعاب مکروہ ہے کیونکہ ہر جاندار کے لعاب کا وہی حکم ہے کہ جو اُس کے جوٹھے کا حکم ہے اور بلی کا جوٹھا مکروہ ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "جس کا جوٹھا ناپاک ہے اس کا پسینہ اور لعاب بھی ناپاک ہے اور جس کا جوٹھا پاک اس کا پسینہ اور لعاب بھی پاک اور جس کا جوٹھا مکروہ اس کا لعاب اور پسینہ بھی مکروہ۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 344، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر نقل فرماتے ہیں: "گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی کا جوٹھا مکروہ ہے۔ اگر کسی کا ہاتھ بلی نے چاٹنا شروع کیا تو چاہیے کہ فوراً کھینچ لے، یوہیں چھوڑ دینا کہ چاٹتی رہے مکروہ ہے اور چاہیے کہ ہاتھ دھو ڈالے بے دھوئے اگر نماز پڑھ لی تو ہو گئی مگر خلافِ اَولیٰ ہوئی۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 343، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولیٰ 1445ھ 18 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

1221

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

وضو سے پہلے مسواک کی شرعی حیثیت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ وضو میں مسواک کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

USER ID:ایان عاطف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ وضو سے پہلے مسواک کرنا سنت غیر موکدہ ہے ہاں اگر منہ میں بدبو وغیرہ ہو تو اس وقت مسواک کرنا سنت موکدہ ہے۔ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”بحکم متون واحادیث اظہر، وہی مختار بدائع وزیلعی وحلیہ ہے کہ مسواک وضو کی سنت قبلیہ ہے، ہاں سنت مؤکدہ اُسی وقت ہے جبکہ منہ میں تغیر ہو، اس تحقیق پر جبکہ مسواک وضو کی سنّت ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 1، صفحہ 155، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1222

سکول کے نابالغ بچوں کا بے وضو قرآن چھونا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ سکولوں میں چونکہ آج کل ناظرہ قرآن پاک کی تعلیم لازم ہے تو چھوٹے نابالغ بچوں کے وضو کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اگر یہ بغیر وضو قرآن پاک پکڑیں تو کیا ان پر یا ان کے اساتذہ پر کوئی گناہ ہو گا؟

USER ID: فاروق رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ نابالغ بچوں کو بھی وضو کروایا جائے اور انہیں وضو کرنا سکھایا جائے تاکہ انہیں وضو کی عادت پڑے البتہ نابالغ بچوں پر وضو فرض نہیں کیونکہ نابالغ شریعت کا مکلف نہیں ہوتا کہ اس پر وضو وغیرہ فرض ہو لہذا اگر یہ نابالغ بچے بغیر وضو قرآن چھوتے ہیں تو ان پر یا ان کے اساتذہ پر کوئی گناہ نہیں۔ نابالغ کو بے وضو قرآن چھونے کی اجازت کے بارے میں مجمع الانہر میں ہے: "ولا مس صبی لمصحف ولوح لأن فی تکلیفھم بالوضوء حرجا بھا وفی تأخیرہ إلی البلوغ تقلیل حفظ القرآن فرخص للضرورۃ" ترجمہ: نابالغ بچے کا قرآن یا جس تختی پر قرآن لکھا ہو، اسے چھونا مکروہ نہیں، کیونکہ بچوں کو وضو کا مکلف بنانا، انہیں مشقت میں ڈالنا ہے اور قرآن پڑھنے کو بلوغت تک مؤخر کرنے میں حفظِ قرآن میں کمی واقع کرنا ہے، لہذا ضرورت کی بنا پر نابالغ بچوں کو رخصت دی گئی ہے۔ (مجمع الانھر، کتاب الطھارۃ، ج01، ص26، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: "نابالغ پر وُضو فرض نہیں، مگر ان سے وُضو کرانا چاہیے، تاکہ عادت ہو اور وُضو کرنا آجائے اور مسائلِ وُضو سے آگاہ ہو جائیں۔" (بہار شریعت، ج1، ص302، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

11 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

بیوی کے پچھلے مقام میں وطی سے غسل کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا بیوی کے پچھلے مقام میں وطی کرنے سے دونوں پر غسل فرض ہو جائے گا؟

USER ID:سلطان وسیم انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بیوی کے پچھلے مقام میں وطی کرنا ناجائز و حرام ہے اور حشفہ کے داخل ہونے سے ہی دونوں پر غسل فرض ہو جائے گا کیونکہ دخول ہونے کے بعد اگرچہ انزال نہ ہو فاعل و مفعول دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ جبکہ دونوں بالغ ہوں کیونکہ غسل فرض کرنے والی چیزوں میں ایک یہ بھی ہے کہ حشفہ کا شرمگاہ میں چھپ جانا دونوں پر غسل کو فرض کر دے گا اگرچہ انزال نہ ہو۔ بہار شریعت میں ہے: حَشفہ یعنی سرِ ذَکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غُسل واجب کرتا ہے، شَہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، اِنزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلّف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غُسل فرض نہیں مگر غُسل کا حکم دیا جائے گا، مثلاً مرد بالغ ہے اور لڑکی نابالغ تو مرد پر فرض ہے اور لڑکی نابالغہ کو بھی نہانے کا حکم ہے اور لڑکا نابالغ ہے اور عورت بالغہ ہے تو عورت پر فرض ہے اور لڑکے کو بھی حکم دیا جائے گا۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

15 جمادی الاولی 1445 / 1 دسمبر 2023ء

ناپاک برتن پاک کرنے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ کوئی برتن ناپاک ہو جائے تو اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

USER ID: شیراز نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اگر کوئی ایسا برتن ناپاک ہو گیا، جس میں نجاست جذب نہ ہوتی ہو تو اُسے صرف تین مرتبہ دھولیا جائے، وہ پاک ہو جائے گا اور اگر ایسا برتن ہو، جس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوں کہ جن کے ذریعے نجاست اُس میں جذب ہو جاتی ہو یا برتن تو ایسا ہو کہ اُس میں ٹوٹنے کی وجہ سے دراڑ یا لکیر پڑ گئی ہو، تو اُسے تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ ہر مرتبہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے برتن پاک ہو گیا اور اگر نجاست ایسی ہو کہ جس کی تہ جم جاتی ہے، تو بہر حال اُس کی تہ کو ختم کرنا لازم ہو گا۔ امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”مٹی کا برتن چکنا استعمالی جس کے سوراخ بند ہو گئے ہوں جیسے ہانڈی، وہ تو تانبے کے برتن کی طرح صرف تین بار دھو ڈالنے سے پاک ہو جاتا ہے اور جو ایسا نہ ہو جیسے پانی کے گھڑے وغیرہ اُن کو ایک بار دھو کر چھوڑ دیں کہ پھر بوند نہ ٹپکے اور تری نہ رہے، دوبارہ دھوئیں اور اسی طرح چھوڑ دیں، سہ بارہ ایسا ہی کریں کہ پاک ہو جائے گا۔ چینی کا برتن جس میں بال (ٹوٹنے کی وجہ سے دراڑ یا لکیر) ہو، وہ بھی یوں ہی خشک کر کے تین بار دھویا جائے گا اور ثابت (کسی قسم کی ٹوٹ وغیرہ سے سلامت) ہو، تو صرف تین بار دھو دینا کافی ہے، مگر نجاست اگر جرم دار (جس کی تہ جم جائے) ہے، تو اس کا جرم چھڑا دینا بہر حال لازم ہے۔ خشک کرنے کے یہ معنٰی ہیں کہ اتنی تری نہ رہے کہ ہاتھ لگانے سے ہاتھ بھیگ جائے، خالی نم یا سیل کا رہنا مضائقہ نہیں، نہ اس کے لئے دھوپ یا سایہ شرط۔“

(فتاوی رضویہ، ج4، ص559، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

16 جمادی الاولی 1445 / 2 دسمبر 2023ء

نماز

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1225

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جماعت میں خوب مل کر کھڑے ہونا واجب ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا جماعت میں کندھے سے کندھا ملا کر رکھنا واجب ہے؟ اگر واجب ہے تو ضروری نہیں کہ سب کا کندھا برابر آئے کندھے اوپر نیچے بھی ہوتے ہیں تو کیا حکم ہے؟

USER ID: یزدانی رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

باجماعت نماز پڑھتے ہوئے صفوں میں خوب مل کر کھڑا ہونا کہ درمیان میں بالکل فاصلہ نہ ہو واجب ہے اور کندھا سے کندھا ملا کر رکھنے سے یہی مراد ہے کہ نمازیوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو لہذا اگر خوب مل کر کھڑے ہوئے اور کندھے برابر نہ بھی آئے تو واجب ادا ہو جائے گا۔ خوب مل کر کھڑا ہونے کا حکم دیتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”الا تصفون خلفی کما تصف الملائکۃ عند ربھم ؟قالو! وکیف تصف الملائکۃ عند ربھم؟ قال:یتمون الصفوف المقدمۃ ویتراصون فی الصف“ ترجمہ: تم میرے پیچھے اس طرح صف کیوں نہیں بناتے، جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صف بناتے ہیں؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: فرشتے اپنے رب کے حضور کیسے صف بناتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ **(سنن ابی داؤد، ج1، ص106، مطبوعہ لاھور)**

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن صف کے واجبات کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”دربارۂ صفوف شرعاً تین باتیں بتاکید اکید مامور بہ ہیں اور تینوں آج کل معاذ اللہ کالمتروک ہو رہی ہیں، یہی باعث ہے کہ مسلمانوں میں نااتفاقی پھیلی ہوئی ہے۔ سوم: تراص یعنی خوب مل کر کھڑا ہونا کہ شانہ سے شانہ چھلے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ﴿صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ﴾ ترجمہ: گویا وہ عمارت ہے رانگا پلائی ہوئی۔ رانگ پگھلا کر ڈال دیں، تو سب درزیں بھر جاتی ہیں، کہیں رخنہ فرجہ نہیں رہتا، ایسی صف باندھنے والوں کو مولی سبحنہ وتعالی دوست رکھتا ہے۔۔۔ یہ بھی اسی اہتمام صفوف کے متممات سے اور تینوں امر شرعاً واجب ہیں۔

(فتاوی رضویہ، ج7، ص219 تا 223، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

22 ربیع الثانی 1445ھ 7 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نماز میں سورت فاتحہ کی تکرار کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نماز کی ایک رکعت میں بھول کر دوبار سورت فاتحہ پڑھ دی تو کیا حکم ہے؟

USER ID:مدینہ میری جان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وتروں کی ہر رکعت میں اگر سورت سے پہلے دو بار سورت فاتحہ پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے، ہاں اگر فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں سورت فاتحہ کی تکرار کی یا پہلی دو رکعتوں میں سورت فاتحہ پڑھ کر سورت ملائی پھر سورت فاتحہ پڑھی تو سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وتر کی کسی رکعت میں سورۂ الحمد کی ایک آیت بھی رہ گئی یا سورت سے پیشتر دوبار الحمد پڑھی یا سورت ملانا بھول گیا یا سورت کو فاتحہ پر مقدم کیا یا الحمد کے بعد ایک یا دو چھوٹی آیتیں پڑھ کر رکوع میں چلا گیا پھر یاد آیا اور لوٹا اور تین آیتیں پڑھ کر رکوع کیا تو ان سب صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے۔ الحمد کے بعد سورت پڑھی اس کے بعد پھر الحمد پڑھی تو سجدۂ سہو واجب نہیں۔ یوہیں فرض کی پچھلی رکعتوں میں فاتحہ کی تکرار سے مطلقاً سجدۂ سہو واجب نہیں اور اگر پہلی رکعتوں میں الحمد کا زیادہ حصہ پڑھ لیا تھا۔ پھر اعادہ کیا تو سجدۂ سہو واجب ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ715، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

22 ربیع الثانی 1445ھ 7 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نماز میں الحمد کی جگہ الھمد پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کسی نے نماز میں الحمد للہ کی جگہ الھمد پڑھ دیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

USER ID:قاری عدیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ سستی ولاپرواہی کی وجہ سے الحمد کی جگہ الھمد پڑھنا ناجائز و حرام ہے اور الحمد کی جگہ الھمد پڑھا تو معنی فاسد ہوگئے اور معنی فاسد ہونے کے سبب نماز فاسد ہو جاتی ہے کیونکہ الھمد کا معنی ہے دھیمی آگ لہذا نماز دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ بہار شریعت میں ہے:"(قراءت میں غلطی ہو جانے) کے باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہوگئی، ورنہ نہیں۔۔۔ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنے سے اگر معنی فاسد ہوں، نماز نہ ہوئی۔"

(بہار شریعت، ج1، ص554، 557، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

مسجد حرام و مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مکہ میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے یا مسجد نبوی میں رہنمائی فرمائیں۔

USER ID:قاری عدیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں نماز پڑھنے کی بھی بہت فضیلت ہے البتہ مکہ مکرمہ میں نماز پڑھنے کی فضیلت زیادہ ہے کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مکہ مکرمہ میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر میں آدمی کی نماز ایک نماز کا ثواب رکھتی ہے، محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب 25 نمازوں کے برابر ہے، جو جامع مسجد میں نماز پڑھے، اسے پانچ سو نمازوں کا ثواب ملے گا اور جو مسجد اقصیٰ اور میری مسجد یعنی مسجد نبوی میں نماز پڑھے، اسے پچاس ہزار کا ثواب ملے گا اور جو مسجد حرام میں نماز پڑھے، اسے ایک لاکھ نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

(ابن ماجہ، جلد ۲، صفحہ ۱۷۶، حدیث ۱۴۱۳)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

بھولے سے آستین چڑھائے نماز شروع کردی تو

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر نماز سے پہلے آستین آدھی کلائی سے اوپر چڑھی ہوئی رہ گئی اور جلدی میں نماز شروع کردی تو سب نماز توڑ کر آستین نیچے کر کے دوبارہ نماز پڑھیں یا اسے جاری رکھیں؟

USER ID: میاں ظفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ نماز توڑنے کی اجازت نہیں بلکہ نماز مکمل کر کے بعد میں نماز کا اعادہ کریں۔ کیونکہ آدھی کلائی سے زیادہ آستین چڑھائے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و واجب الاعادہ ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "تمام متونِ مذہب میں ہے: "کرہ کف ثوبہ" تو لازم ہے کہ آستینیں اتار کر نماز میں داخل ہو اگرچہ رکعت جاتی رہے اور اگر آستین چڑھی نماز پڑھے، تو اعادہ کیا جائے۔ کما ھو حکم صلاۃ ادیت مع الکراھۃ (جیسا کہ ہر اس نماز کا حکم ہے، جو کراہت کے ساتھ ادا کی گئی ہو۔)"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 7، صفحہ 310، 311، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہِ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔"

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 624، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولیٰ 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1230

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

صرف پہلی اذان کا جواب مستحب ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بندہ کسی کام میں مصروف ہو اور اذان شروع ہو جائے تو کام روک کر پہلی اذان کا جواب دے کر دوبارہ سے کام شروع کر سکتا ہے جبکہ دیگر اذانیں ہو رہی ہوں؟ یا ہر اذان کا جواب دینا ہو گا؟

USER ID: حسنات اسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ پہلی اذان کو خاموشی سے سن کر اس کا جواب دے کر کام کرنے میں حرج نہیں کیونکہ پہلی اذان کا جواب دینا مستحب ہے البتہ بہتر ہے کہ تمام اذانوں کا جواب دیا جائے۔ ردالمحتار میں ہے: ولو تكرر ای بان اذن واحد بعد واحد۔۔۔ اجاب الاول یعنی: اگر ایک کے بعد ایک اذان دے تو سننے والا پہلی کا جواب دے۔

(ردالمحتار مع درمختار، جلد2، صفحہ82، بیروت)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں لکھتے ہیں: ''اگرچند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے اور بہتر یہ کہ سب کا جواب دے۔

(بہار شریعت، جلد1 صفحہ473، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1231

سنن غیر مؤکدہ نہ پڑھنے والے کی امامت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی امام ٹائم ہونے کے باوجود سنن غیر مؤکدہ نہیں پڑھتا تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

USER ID: رانا عبد الحنان راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ سنت غیر مؤکدہ پڑھنے کے بہت فضائل ہیں بلا وجہ ترک کی عادت نہیں بنانی چاہیے البتہ اگر کوئی سنن غیر مؤکدہ نہیں پڑھتا یا سنن غیر مؤکدہ چھوڑنے کا عادی ہے یا کبھی نہیں پڑھتا تو ایسا شخص ثواب سے محروم رہا بہر حال گنہگار نہیں ہو گا لہذا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سنتِ غیر موکدہ: وہ کہ نظرِ شرع میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے عام ازیں کہ حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر مداومت فرمائی یا نہیں، اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو موجبِ عتاب نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 283، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولیٰ 1445ھ 22 نومبر 2023ء

چار رکعتی غیر سنت مؤکدہ کو، دو، دو کر کے پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ عصر و عشاء کی فرضوں سے پہلے والی چار سنتیں دو دو کر کے پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

USER ID: مدثر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ چار رکعتی سنت غیر مؤکدہ کو ایک سلام کے ساتھ یعنی چار رکعت کر کے پڑھنا ہی اولی ہے البتہ دو دو کر کے پڑھیں تو بھی سنتیں ادا ہو جائیں گی کیونکہ دو دو کر کے پڑھنا بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ مشکاۃ المصابیح: وعن علی رضی اللہ عنہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قبل العصر أربع رکعات یفصل بینھن بالتسلیم ترجمہ: سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعت پڑھتے اور ان چار رکعتوں کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے۔

(مشکاۃ المصابیح، باب السنن وفضائلھا، الحدیث 1171)

شامی میں ہے: ویستحب أربع قبل العصر وقبل العشاء وبعدھا بتسلیمۃ) وإن شاء رکعتین ترجمہ: عصر سے پہلے چار رکعتیں مستحب ہے اور عشاء سے پہلے اور بعد چار رکعتیں ایک سلام کے ساتھ اور اگر نمازی چاہے تو دو دو کر کے پڑھے۔

(فتاوی شامی، باب الوتر والنوافل، جلد 2، صفحہ 13، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

1233

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز میں جماہی لینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نماز میں جماہی لینا کیسا ہے؟ اور اگر جماہی آئے تو کیا ہاتھ سے روک سکتے ہیں؟

USER ID:مدثر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ نماز میں جان بوجھ کر جماہی لینا مکروہ تحریمی وگناہ ہے البتہ اگر خود جماہی آئے تو اسے روکنا مستحب ہے اور جماہی روکنے کے لیے ہونٹ کو دانتوں کے نیچے دبائیں پھر بھی نہ رکے تو حالت قیام میں دایاں ہاتھ منہ پے رکھیں اور غیر قیام میں بایاں ہاتھ منہ پر رکھیں اور جماہی روکنے کا مجرب عمل یہ ہے کہ جیسے ہی جماہی آئے یہ سوچیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام کو جماہی نہیں آتی جماہی فورا رک جائے گی۔ بخاری کی روایت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ہے، کہ فرماتے ہیں: "جب نماز میں کسی کو جماہی آئے تو جہاں تک ہو سکے روکے اور ھانہ کہے، کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، شیطان اس سے ہنستا ہے۔"

("صحیح البخاري"، کتاب بدء الخلق، باب صفۃ ابلیس وجنودہ، الحدیث: ۳۲۸۹، ج۲، ص۴۰۲۔)

نماز میں بالقصد جماہی لینا مکروہ تحریمی ہے اور خود آئے تو حرج نہیں، مگر روکنا مستحب ہے اور اگر روکے سے نہ رُکے تو ہونٹ کو دانتوں سے دبائے اور اس پر بھی نہ رُکے تو داہنا یا بایاں ہاتھ موںھ پر رکھ دے یا آستین سے مونھ چھپالے، قیام میں دہنے ہاتھ سے ڈھانکے اور دوسرے موقع پر بائیں سے۔۔۔ علماء فرماتے ہیں: کہ "جو جماہی میں مونھ کھول دیتا ہے، شیطان اس کے مونھ میں تھوک دیتا ہے اور وہ جو قاہ قاہ کی آواز آتی ہے، وہ شیطان کا قہقہہ ہے کہ اس کا مونھ بگڑا دیکھ کر ٹھٹھا لگاتا ہے اور وہ جو رطوبت نکلتی ہے، وہ شیطان کا تھوک ہے۔" اس کے روکنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ جب آتی معلوم ہو تو دل میں خیال کرے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اس سے محفوظ ہیں، فوراً رک جائے گی۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ631، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone No:+923471992267

1234

فرضوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ فرضوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنی چاہیے یا ڈائریکٹ دعا مانگنی چاہیے؟

USER ID:محمد عرفان چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ فرضوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت احادیث میں مروی ہے لہذا آیت الکرسی پڑھ کر دعا مانگی جائے یا دعا مانگ کر آیت الکرسی پڑھ لی جائے فضیلت مل جائے گی۔امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: من قرأ آیۃ الکرسی فی دبر کل صلاۃ مکتوبۃ لم یمنعہ من دخول الجنۃ الا ان یموت یعنی جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی۔ (سنن النسائی الکبری، عمل الیوم واللیلۃ، ثواب من قرأ آیۃ الکرسی دبر کل صلاۃ، 6/30، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولیٰ 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

بچوں کو اعلانیہ گالیاں دینے والے کو امام بنانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جو امام علانیہ بچوں کو گالیاں دیتا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

USER ID: محمد سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ کسی مسلمان کو بلا اجازت شرعی گالی دینا ناجائز و گناہ ہے اور اعلانیہ گالیاں دینے والے کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ یعنی مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے۔ (مسلم، ص54، حدیث : 221)

تبیین الحقائق میں ہے: ”(وکرہ إمامة العبد والفاسق) لأنه لا يهتم لأمر دينه؛ ولأن في تقديمه للإمامة تعظيمه وقد وجب عليهم إهانته شرعا“ ترجمہ: غلام اور فاسق کی امامت بھی مکروہِ تحریمی ہے کیونکہ وہ دینی احکامات کی پرواہ نہیں کرتا، اور اس لئے بھی کہ اسے (یعنی فاسق کو) امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے جبکہ شرعاً ان پر اس کی اہانت واجب ہے۔

(تبیین الحقائق، جلد01، صفحہ134، مطبعہ کبری)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1236

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جیکٹ کے بٹن کھول کر نماز پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جیکٹ وغیرہ کے بٹن کھلے ہوں تو نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

USER ID:نیاز احمد صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اس طرح جیکٹ کھلا رکھ کر نماز پڑھنا بالکل جائز ہے۔سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”انگرکھے پر جو صدری یا چغہ پہنتے ہیں اور عرف عام میں ان کا کوئی بوتام بھی نہیں لگاتے اور اسے معیوب بھی نہیں سمجھتے، تو اس میں بھی حرج نہیں ہونا چاہئے، کہ یہ خلاف معتاد نہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ 386، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی فقیہ ملت میں ہے: ”اس طرح کپڑا پہن کر نماز پڑھی کہ نیچے کرتے کا سارا بٹن بند ہے اور اُوپر شیروانی یا صدری کا کل یا بعض بٹن کھلا ہے، تو حرج نہیں۔

(فتاوی فقیہ ملت، جلد1، صفحہ 174، شبیر برادرز، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

بڑھاپے کے سبب درست قراءت نہ کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی بوڑھی عورت بڑھاپے کی وجہ سے قرآن درست نہ پڑھ سکے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

USER ID: سجاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ جوانی میں قراءت درست تھی لیکن بڑھاپے کے عذر کے سب قرآن پاک کا تلفظ درست ادا نہ ہوتا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں بلکہ اگر وہ درست پڑھنے کی کوشش کرے اور درست پڑھنے میں مشقت ہوتی ہو تو اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔ صحیح مسلم میں ہے: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ حضر ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی، انھوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کا ماہر قرآن لکھنے والے انتہائی معزز اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو انسان قرآن مجید پڑھتا ہے اور ہکلاتا ہے۔ اور وہ (پڑھنا) اس کے لئے مشقت کا باعث ہے، اس کے لئے دو اجر ہیں۔

(صحیح مسلم، حدیث نمبر: 1862)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

تکبیر اولی کا حکم اور فضیلت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ امام کے تکبیر تحریمہ کے بعد جماعت میں لیٹ شامل ہونا کیسا ہے؟ کیا اس طرح تکبیر اولی مل جائے گی؟

USER ID:بٹ منیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ امام کے ساتھ ہی نماز شروع کرنا بہتر ہے البتہ جو شخص امام کے ساتھ پہلی رکعت کے رکوع میں شریک ہو جائے اسے تکبیر اولیٰ کا ثواب مل جائے گا اور تکبیر اولی کے فضائل احادیث میں مروی ہیں لہذا تکبیر اولی سے نماز پڑھنے کی عادت بنائی جائے۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من صلی للہ اربعین یوما فی جماعۃ یدرک التکبیرۃ الاولی، کتبت لہ براءتان، براءۃ من النار، وبراءۃ من النفاق ترجمہ: جس نے اللہ کی رضا کے لیے چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی تو اس کے لیے دو قسم کی برات لکھی جائے گی: ایک آگ سے برات، دوسری نفاق سے برات۔

(صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی فضل التکبیرۃ الاولی، حدیث 241)

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: "اختلف فی ادارک فضل التحریمۃ ۔۔۔ قیل الی الرکعۃ الاولی وھو الصحیح کما فی المضمرات" یعنی تکبیر تحریمہ کی فضیلت کب ملتی ہے اس بارے میں اختلاف ہے ۔۔۔ کہا گیا ہے کہ پہلی رکعت تک اور یہی صحیح ہے جیسا کہ مضمرات میں ہے۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، جلد 1، صفحہ 351، مکتبہ غوثیہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

1239

سفر میں وقت سے پہلے نماز پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر سفر میں ہوں اور نماز کا وقت شروع ہونے میں 10 منٹ باقی ہوں تو کیا وقت سے پہلے نماز پڑھ کر گاڑی میں سوار ہو سکتے ہیں؟

USER ID: حسیب عماد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ نماز کا وقت ہونے سے پہلے نماز پڑھ لی تو نماز نہیں ہوگی کیونکہ ہر مسلمان پر نماز مقررہ وقت پر فرض کی گئی ہے نماز کے لیے وقت شرط ہے لہذا نماز کا وقت ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو نماز درست نہیں ہوگی اس لیے نماز پڑھ کر کسی اور گاڑی میں سوار ہوں اور اگر اسی میں بیٹھنا ہو تو گاڑی میں بیٹھ جائیں اور گاڑی رکنے پر اتر کر نماز ادا کریں اور اگر گاڑی نہ رک رہی ہو اور وقت نکل رہا ہو تو جیسے بھی ممکن ہو نماز پڑھ لیں اور پھر اتر کر فرائض و وتر کا اعادہ کریں۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے: اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ترجمہ: بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

(القرآن، سورۃ النساء، آیت 103)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی حنفی متوفی ۱۳۶۷ھ لکھتے ہیں: چلتی ریل گاڑی پر بھی فرض وواجب وسنّتِ فجر نہیں ہو سکتی۔۔۔ لہذا جب اسٹیشن پر گاڑی ٹھہرے اُس وقت یہ نمازیں پڑھے اور اگر دیکھے کہ وقت جاتا ہے تو جس طرح بھی ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقع ملے اعادہ کرے کہ جہاں مِن جہۃ العباد (یعنی بندوں کی طرف سے) کوئی شرط یا رکن مفقود ہو (یعنی نہ پایا گیا ہو) اُس کا یہی حکم ہے۔

(بہارِ شریعت، سنن ونوافل کا بیان، حصہ چہارم، جلد 1، صفحہ 673، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

نماز غوثیہ کا طریقہ وفائدہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نماز غوثیہ کا کیا طریقہ ہے اور اس کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

USER ID:محمد ابدال شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب کوئی حاجت پیش ہو تو دو رکعت نفل اس طرح ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۃ الاخلاص پڑھیں، سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ دُرود و سلام پڑھیں بغداد کی طرف (پاک و ہند سے بغداد شریف کی سمت مغرب وشمال کے تقریباً بیچوں بیچ ہے) چند قدم چل کر غوث پاک کو پکاریں اور حاجت بیان کریں تو حاجت پوری ہوتی ہے۔ حنفیوں کے بہت بڑے امام حضرت علامہ علی بن سلطان قاری رحمۃ اللہ علیہ نمازِ غَوثیہ کی ترکیب نقل فرماتے ہیں: دو رَکعت نَفْل یوں پڑھے کہ ہر رَکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد گیارہ بار سُوْرَۃُ الْاِخْلاص پڑھے، سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ دُرود و سلام پڑھے، پھر بغداد کی طرف گیارہ قدم چل کر غوثِ پاک کا نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے اِنْ شَآءَاللہ وہ حاجت پوری ہو گی۔ (نزہۃ الخاطر، ص 67)

حضرتِ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ مِرَارًا فَصَحَّ یعنی بار ہا نمازِ غوثیہ کا تجربہ کیا گیا، دُرست نکلا (یعنی مقصد پورا ہوا)۔ (نزہۃ الخاطر، ص 67)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولیٰ 1445ھ 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1241

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

وتروں میں تکبیر قنوت بھول گئے تو

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ وتروں کی تیسری رکعت میں اگر تکبیر کہے بغیر دعائے قنوت پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

USER ID: اعوان اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ وتروں میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے اور اگر بھولے سے ان میں سے کوئی رہ جائے تو سجدہ سہو واجب ہے آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو نماز درست ہو گئی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: قنوت یا تکبیر قنوت یعنی قراءت کے بعد قنوت کے لیے جو تکبیر کہی جاتی ہے بھول گیا سجدۂ سہو کرے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 714، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

29 ربیع الثانی 1445ھ 14 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1242

اقامت کے بعد سنتیں پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ کیا اقامت کے بعد سنتیں پڑھ سکتے ہیں؟

USER ID:عظیم الدین شمس الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اقامت کا وقت ہونے کے بعد فجر کی سنتوں کے علاوہ کسی نماز کی بھی سنتیں پڑھنے کی شرعا اجازت نہیں اور فجر میں اگر بندے کو یقین ہو کہ سنتیں پڑھ کر جماعت مل جائے گی تو سنتیں پڑھے اور اگر ایسا نہ ہو تو جماعت میں شامل ہو جائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: جماعت قائم ہونے کے بعد کسی نفل کا شروع کرنا جائز نہیں سوا سنت فجر کے کہ اگر یہ جانے کہ سنت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی، اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہو گا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر پڑھنا جائز نہیں، بلکہ اپنے گھر پڑھے یا بیرون مسجد کوئی جگہ قابل نماز ہو تو وہاں پڑھے۔

(بہار شریعت جلد1، حصہ4، صفحہ668، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

15 جمادی الاولی 1445 / 1دسمبر 2023ء

عصر کی نماز کے بعد قضا نماز پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا عصر کی نماز کے بعد ظہر کی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں؟

USER ID:عبد البشیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ عصر کی نماز کے بعد مکروہ وقت سے پہلے پہلے ظہر کی یا کوئی بھی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں کیونکہ تین اوقاتِ مکروہہ طلوع آفتاب کے بیس منٹ بعد تک اور غروب آفتاب سے بیس منٹ پہلے اور نصف النہار یعنی زوال کے وقت، ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، ان تین اوقات کے علاوہ جب بھی قضا پڑھیں گے جائز ہے ایسے ہی کسی بھی نماز کے وقت کسی بھی نماز کی قضا پڑھ سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں عمر میں جب پڑھے گا بریٔ الذمہ ہو جائے گا مگر طلوع و غروب اور زوال کے وقت کہ ان وقتوں میں نماز جائز نہیں۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 4 صفحہ 707 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

14 جمادی الاولی 1445ھ 30 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1244

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فجر کی اقامت کے بعد پہلی صف میں سنتیں پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ فجر کی اقامت ہو چکی ہو اور کوئی شخص پہلی صف میں سنتیں شروع کر دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

USER ID: حافظ ابرار کشمیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ فجر کی اقامت کے بعد اس طرح پہلی صف میں سنتیں شروع کر دینا جائز نہیں ایسے سنتیں پڑھنے والا سخت گنہگار ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: جماعت قائم ہونے کے بعد کسی نفل کا شروع کرنا جائز نہیں سوا سنت فجر کے کہ اگر یہ جانے کہ سنت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی، اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہو گا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر پڑھنا جائز نہیں، بلکہ اپنے گھر پڑھے یا بیرون مسجد کوئی جگہ قابل نماز ہو تو وہاں پڑھے اور یہ ممکن نہ ہو تو اگر اندر کے حصہ میں جماعت ہوتی ہو تو باہر کے حصہ میں پڑھے، باہر کے حصہ میں ہو تو اندر اور اگر اس مسجد میں اندر باہر دو درجے نہ ہوں تو ستون یا پیڑ کی آڑ میں پڑھے کہ اس میں اور صف میں حائل ہو جائے اور صف کے پیچھے پڑھنا بھی ممنوع ہے اگرچہ صف میں پڑھنا زیادہ بُرا ہے۔ آج کل اکثر عوام اس کا بالکل خیال نہیں کرتے اور اسی صف میں گھس کر شروع کر دیتے ہیں یہ ناجائز ہے اور اگر ہنوز جماعت شروع نہ ہوئی تو جہاں چاہے سنتیں شروع کرے خواہ کوئی سنت ہو۔

(بہار شریعت جلد1، حصہ 4، صفحہ 668، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

12 جمادی الاولی 1445ھ 28 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

صرف نابالغ بچوں کے ساتھ جماعت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ امام کے علاوہ کوئی بالغ مرد نہ ہو صرف نابالغ بچے ہی ہوں تو کیا فرض نماز کی جماعت کے لیے نابالغوں کی امامت درست ہے؟

USER ID: حاجی حافظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ نابالغ بچے سمجھدار ہوں تو امام کا ان کی امامت کروانا بالکل درست ہے۔ جماعت صحیح ہو گی۔ مفتی جلال الدین صاحب قبلہ امجدی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں بالغ امام نابالغوں کی امامت کر سکتا ہے اسی طرح ایک بالغ اور چند نابالغ مقتدیوں کی بھی بالغ امامت کر سکتا ہے۔

(فتاوی فیض الرسول جلد 1، صفحہ 292، مطبوعہ دار الاشاعت فیض الرسول براؤں شریف)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

12 جمادی الاولی 1445ھ 28 نومبر 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سفر واقامت میں ایک نماز کا وقت پایا تو

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ ہم لوگ سفر میں تھے ظہر کا وقت سفر میں ہوا اور نماز نہیں پڑھی تھی اب اپنے گھر پہنچ آئے وقت باقی ہے تو کیا نماز مکمل پڑھنی ہو گی یا قصر پڑھیں گے؟

USER ID: عظیم الدین شمس الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ آپ لوگ مکمل نماز ادا کریں گے کیونکہ آپ نے نماز ادا نہیں کی تھی اور نماز کا آخری وقت آپ نے حالت اقامت میں پایا اور قصر یا پوری نماز پڑھنے میں آخری وقت کا اعتبار ہوتا ہے جبکہ نماز نہ پڑھی ہو۔ در مختار میں ہے: والمعتبر فی تغییر الفرض آخر الوقت وھو قدر ما یسع التحریمۃ فان کان المکلف فی آخرہ مسافرا وجب رکعتان والا فاربع ترجمہ: فرض بدلنے میں آخری وقت کا اعتبار ہے اور وہ اتنی مقدار ہے کہ تکبیر تحریمہ کہنے جتنا وقت ہو پس اگر مکلف آخری وقت میں مسافر ہے تو اس پر دو رکعتیں لازم ہیں ورنہ چار رکعت لازم ہیں۔

("الدر المختار"، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد2، صفحہ738)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: قصر اور پوری پڑھنے میں آخر وقت کا اعتبار ہے جبکہ پڑھ نہ چکا ہو، فرض کرو کسی نے نماز نہ پڑھی تھی اور وقت اتنا باقی رہ گیا ہے کہ اللہ اکبر کہہ لے اب مسافر ہو گیا تو قصر کرے اور مسافر تھا اسوقت اقامت کی نیت کی تو چار پڑھے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ754، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

16 جمادی الاولی 1445 / 2 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نماز میں عورت کا ٹخنے ننگے رکھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ نماز میں اسلامی بہن کے ٹخنے ننگے رہیں تو کیا نماز ہو جائے گی؟

USER ID: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ٹخنہ اگرچہ عورت کے ستر میں داخل ہے البتہ ٹخنے کھلے رہے تو بھی نماز ہو جائے گی کیونکہ ٹخنہ مکمل ایک عضو نہیں بلکہ پنڈلی کا حصہ ہے اور پنڈلی ایک عضو ہے پنڈلی کا چوتھائی کھلا رہا تو نماز درست نہیں اور ٹخنہ پنڈلی کی چوتھائی سے کم ہے لہذا اس کے کھلے رہنے سے نماز درست ہو جائے گی کیونکہ چوتھائی سے کم عضو کے کھلا رہنے میں فساد نہیں، خواتین پر لازم ہے کہ جن اعضاء کو چھپانے کا حکم ہے، انہیں اچھے طریقے سے چھپا لیا جائے تاکہ مکمل ستر ہو جائے۔ بحر الرائق میں ہے: "والصحيح ان الكعب ليس بعضو مستقل بل هو مع الساق عضو واحد" صحیح یہ ہے کہ ٹخنہ ایک مستقل عضو نہیں ہے، بلکہ یہ پنڈلی کے ساتھ مل کر ایک عضو ہے۔" (بحر الرائق، ج1، ص472، مطبوعہ کوئٹہ)

در مختار میں ہے: "ويمنع حتى انعقادها كشف ربع عضو قدر اداء ركن" ترجمہ: کسی عضو کی چوتھائی کا ایک رکن کی مقدار کھلا رہنا نماز کے صحیح ہونے کے لیے مانع ہے حتی کہ اس کے انعقاد یعنی شروع ہونے سے بھی مانع ہے۔ اس کے تحت شامی میں ہے: "اذا انكشف ربع عضو اقل من قدر اداء ركن فلا يفسد اتفاقا لان الانكشاف الكثير فی الزمان القليل عفو كالانكشاف القليل فی الزمن الكثير" جب چوتھائی حصہ ایک رکن سے کم کی مقدار کھلا رہے تو بالاتفاق نماز فاسد نہیں ہو گی، کیونکہ زیادہ عضو (یعنی چوتھائی) کا کھلنا تھوڑے وقت کے لیے معاف ہے۔ جیسا کہ تھوڑا کھلنا زیادہ وقت کے لیے بھی معاف ہے۔

(در مختار مع رد المحتار، ج2، ص100، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

17 جمادی الاولی 1445/ 3 دسمبر 2023ء

زکاۃ، عشر، منت

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1248

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

زکاۃ کی ادائیگی بطور تحفہ کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا زکاۃ دیتے ہوئے بتانا ضروری ہے کہ یہ زکاۃ کے پیسے ہیں؟ یا زکاۃ کا بتائے بغیر بھی زکاۃ دی جا سکتی ہے تحفہ کر کے؟

USER ID:ایان عاطف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ زکاۃ دیتے ہوئے زکاۃ کی نیت ہونا ضروری ہے لیکن زکاۃ بتا کر دینا لازم نہیں لہذا کسی مستحق زکاۃ کو زکاۃ کی نیت کر کے بطور تحفہ زکاۃ دی تو بھی زکاۃ ادا ہو جائے گی۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: " ومن اعطی مسکینا دراھم وسماھا ھبۃ او قرضا ونوی الزکوۃ فانھا تجزیہ "یعنی جس نے مسکین کو دراہم دیے اور اس کو ہبہ یا قرض کا نام دیا اور زکوۃ کی نیت کی تو یہ (نیت) اس کو کفایت کرے گی۔

(فتاوی عالمگیری، جلد:1، صفحہ:171، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

29 ربیع الثانی 1445ھ 14 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نابالغ کو زکاۃ کی رقم سے جوتے، جرابیں لے دینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ سکولوں کے نابالغ مستحق بچوں کو زکاۃ کی رقم سے جوتے جرابیں وغیرہ خرید کر دینے سے زکاۃ ادا ہو جائے گی یا نہیں؟

USER ID:شیراز نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ وہ نابالغ بچہ جس کا والد غنی (مالدار) ہو ایسے کو زکاۃ کی رقم سے یہ چیزیں لے کر دیں یا رقم دی تو زکاۃ ادا نہیں ہو گی کیونکہ نابالغ اپنے باپ کے تابع ہے جب باپ زکاۃ نہیں لے سکتا تو اسکے نابالغ بیٹے کو بھی زکاۃ دینا جائز نہیں اور اگر اس کا باپ شرعی فقیر ہو تو زکاۃ ادا ہو جائے گی۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: وَلَا يَجُوزُ دَفْعُهَا إلَى وَلَدِ الْغَنِيِّ الصَّغِيرِ كَذَا فِي التَّبْيِينِ. وَلَوْ كَانَ كَبِيرًا فَقِيرًا جَازَ،
ترجمہ: اور غنی کے نابالغ بچے کو زکاۃ دینا جائز نہیں ایسا ہی تبیین میں ہے اور اگر بچہ بڑا ہو اور فقیر ہو تو جائز ہے۔ ("الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الزکاۃ، الباب السابع فی المصارف، جلد 1، صفحہ 189، دار الفکر)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: غنی مرد کے نابالغ بچے کو بھی نہیں دے سکتے اور غنی کی بالغ اولاد کو دے سکتے ہیں جب کہ فقیر ہوں۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 935، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

16 جمادی الاولی 1445 / 2 دسمبر 2023ء

غریب سید زادے کو زکاۃ کی رقم دینے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ سید زادے پہ زکاۃ حرام ہے تو غریب مفلس سید زادے کو زکاۃ دینے کا کیا طریقہ ہو گا؟

USER ID:ثناء خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بہتر ہے کہ پاک وصاف مال سادات کی بارگاہ میں پیش کر کے انکی خدمت کر دی جائے البتہ زکاۃ کی رقم ہی دینی ہو تو اس کا شرعی حیلہ یہ ہے کہ زکاۃ کا کسی شرعی فقیر غیر ہاشمی کو مالک بنا دیا جائے جس سے زکاۃ ادا ہو جائے گی اور پھر وہ فقیر سید زادے کی خدمت میں بطور تحفہ نفلی صدقہ رقم پیش کر دے اس طرح زکاۃ بھی ادا ہو جائے گی اور سید زادے کی خدمت بھی ہو جائے گی البتہ بہت مجبوری ہو تو یوں حیلہ ہو سکتا ہے ورنہ حیلے کر کے یوں زکوۃ لگانا درست نہیں۔۔ بخاری شریف میں ہے: اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلحم فقیل: هذا مما تصدق به علی بریرۃ، فقال: هو لها صدقة ولنا هدیة ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا، کہا گیا کہ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا جاتا ہے، تو آپ نے فرمایا: ”یہ اس کے لیے صدقہ ہے، اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(صحیح البخاری، 1493)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ اسی حوالے سے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”متوسط حال والے اگر مصارف مستحبہ کی وسعت نہیں دیکھتے تو بحمد اللہ وہ تدبیر ممکن ہے کہ زکوٰۃ کی زکوٰۃ ادا ہو اور خدمتِ سادات بھی بجا ہو یعنی کسی مسلمان مصرفِ زکوٰۃ معتمد علیہ کو کہ اس کی بات سے نہ پھرے، مالِ زکوٰۃ سے کچھ روپے بہ نیت زکوٰۃ دے کر مالک کر دے، پھر اس سے کہے تم اپنے طرف سے فلاں سیّد کی نذر کر دو اس میں دونوں مقصود حاصل ہو جائیں گے کہ زکوٰۃ تو اس فقیر کو گئی اور یہ جو سیّد نے پایا نذرانہ تھا، اس کا فرض ادا ہو گیا اور خدمتِ سیّد کا کامل ثواب اسے اور فقیر دونوں کو ملا۔“

(فتاوٰی رضویہ، ج10، ص106-105، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

منت کے پیسے اپنے بھائی، بہن کو دینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ منت کے پیسے اپنے مستحق بھائی کو دے سکتے ہیں یا نہیں؟

USER ID:عطاء الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اگر بہن یا بھائی شرعاً مستحق زکاۃ ہو تو اسے منت کے پیسے دینا جائز بلکہ افضل ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: زکاۃ وغیرہ صدقات میں افضل یہ ہے کہ اوّلاً اپنے بھائیوں بہنوں کو دے پھر اُن کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر ماموں اور خالہ کو پھر اُن کی اولاد کو پھر ذوی الارحام یعنی رشتہ والوں کو پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر یا گاؤں کے رہنے والوں کو۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 939، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1252

عشر کے پیسوں سے روڈ پر نلکا لگوانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا عشر کے پیسوں سے روڈ پے پبلک کے لیے نلکا وغیرہ لگوا سکتے ہیں؟

USER ID: محمد نواز صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ عشر یا کسی بھی صدقہ واجبہ کی رقم سے نلکا وغیرہ نہیں لگوا سکتے کیونکہ صدقات واجبہ جیسے (نذر، کفارہ، فدیہ اور صدقہ فطر، عشر وغیرہ) کے ادا ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے کسی مسلمان، غیر ہاشمی، مستحقِ زکاۃ شخص کو بغیر عوض کے مالک بنا کر دیا جائے لہذا اگر عشر کے پیسوں سے نلکا لگوایا تو عشر ادا نہیں ہو گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”زکاۃ کے مصارف 7 ہیں: فقیر، مسکین، عامل، رقاب، غلام، فی سبیل اللہ، ابن سبیل۔۔۔ جن لوگوں کو زکاۃ دینا ناجائز ہے انھیں اور بھی کوئی صدقہ واجبہ نذر و کفّارہ و فطرہ دینا جائز نہیں۔۔۔ جن لوگوں کی نسبت بیان کیا گیا کہ انھیں زکاۃ دے سکتے ہیں، اُن سب کا فقیر ہونا شرط ہے، سوا عامل کے کہ اس کے لیے فقیر ہونا شرط نہیں اور ابن السبیل اگرچہ غنی ہو، اُس وقت حکم فقیر میں ہے، باقی کسی کو جو فقیر نہ ہو زکاۃ نہیں دے سکتے۔“ (ملخص از: بہار شریعت جلد 1، حصہ 5، صفحہ 930 تا 938، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

14 جمادی الاولی 1445ھ 30 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نکاح و طلاق

عاقلہ بالغہ لڑکی کا زبردستی نکاح

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بالغہ لڑکی کا نکاح والدین نے زبردستی کیا تو نکاح ہو جائے گا؟

USER ID: ثناء خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ عاقلہ بالغہ لڑکی نے نکاح کی اجازت دے دی یا قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو جائے گا چاہے زبردستی اس سے قبول کروایا گیا ہو یا رضامندی سے، کیونکہ عاقلہ بالغہ کا نکاح اس کی اجازت سے ہونا ضروری ہے چاہے اجازت رضامندی سے دے یا مجبور ہو کر اور اگر اسکے علم میں لائے بغیر والدین نے نکاح کر دیا اسکی اجازت نہیں لی تو نکاح اس کی اجازت پر موقوف ہو گا اس صورت میں اگر لڑکی نکاح کا سن کر رد کر دے تو نکاح باطل ہو جائے گا اور اگر اجازت دے دے تو نکاح درست ہو جائے گا۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: لا یجوز نکاح أحد علی بالغة صحیحة العقل من أب أو سلطان بغیر إذنها بکرا کانت أو ثیبا فإن فعل ذلك فالنکاح موقوف علی إجازتها فإن أجازته؛ جاز، وإن ردته بطل، کذا فی السراج الوهاج. ترجمہ: عاقلہ بالغہ کا نکاح اس کے باپ یا سلطان کی طرف سے اس کی اجازت کے بغیر کسی ایک سے بھی جائز نہیں چاہے باکرہ ہو یا ثیبہ ہو پس اگر کسی نے ایسا کیا تو نکاح لڑکی کی اجازت پر موقوف ہو گا پس اگر لڑکی نکاح کی اجازت دے دے تو نکاح جائز ہو گا اور اگر وہ نکاح کو رد کر دے تو نکاح باطل ہو جائے گا ایسا ہی سراج الوہاج میں ہے۔

(الفتاوی الھندیۃ، کتاب النکاح، الباب الرابع فی الاولیاء فی النکاح، جلد1، صفحہ 287، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

سوتیلی ماں کی بیٹی سے نکاح کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ زید نے ایک شادی کی اس سے اسکا ایک لڑکا ہے پھر زید نے دوسری شادی ایک بیوہ عورت سے کی جسکی پہلے سے ایک لڑکی تھی دوسرے شوہر سے تواب کیا اس لڑکی کا نکاح زید کے لڑکے سے شرعاً جائز ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عطا فرمائیں

USER ID: محمد عدنان عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اس لڑکی کا نکاح زید کے لڑکے سے بالکل جائز ہے کیونکہ سوتیلی ماں کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: علماء تصریح فرماتے ہیں کہ سوتیلی ماں کی ماں اور اس کی بیٹی اور اس کی بہن سب حلال ہیں، اگر سوتیلی ماں بھی ماں ہوتی تو یہ عورتیں اس کی نانی، بہن، خالہ قرار پاتیں۔"

(فتاوی رضویہ، ج 11، ص 312، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "سوتیلی ماں کا باپ نہ اپنا نانا، نہ سوتیلی ماں کی بہن اپنی خالہ، سوتیلی ماں کی حقیقی ماں یا بہن یا بیٹی سب سے نکاح جائز ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج 11، ص 333، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1255

بیوی کی بہن یعنی سالی سے نکاح کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا مرد اپنی بیوی کی بہن سے یعنی اپنی سالی سے نکاح کر سکتا ہے؟

USER ID: محمد قاسم حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مرد کا دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں جمع کرنا سخت ناجائز و حرام ہے، لہذا جب تک ایک بہن کسی کے نکاح یا عدت میں ہے تو اس کی دوسری بہن سے نکاح نہیں ہو سکتا، البتہ اگر جو بہن نکاح میں ہے، اس کو طلاق ہونے کے بعد اس کی عدت بھی گزر جائے یا اس کا انتقال ہو جائے تو دوسری بہن سے نکاح کرنا جائز ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: تاحیات زوجہ جب تک اسے طلاق ہو کر عدت نہ گزر جائے اس کی بہن سے جو اس کے باپ کے نطفے یا ماں کے پیٹ سے یا دودھ شریک ہے نکاح حرام ہے۔ قال اللہ تعالیٰ (اللہ پاک نے ارشاد فرمایا): وان تجمعوا بین الاختین ترجمہ: منع ہے کہ تم دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرو۔ (القرآن، ۴/۲۳)

(فتاویٰ رضویہ، جلد 11، صفحہ 314، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ 27 نومبر 2023ء

1256

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

غیر مسلم میاں، بیوی اسلام لائے تو نکاح کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر عیسائی میاں بیوی اسلام قبول کر لیں تو کیا تجدید نکاح لازمی ہو گا؟

USER ID: حافظ وقاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ میاں بیوی دونوں اسلام قبول کر لیں تو تجدید نکاح کی ضرورت نہیں پہلا نکاح ہی باقی رہے گا۔الاختیار لتعلیل میں ہے: واذا اسلمت امرءۃ الكافر عرض عليه الاسلام فان اسلم فهي امرأته والا فرق بينهما وتكون الفرقة طلاقا

ترجمہ: جب کسی کافر کی بیوی نے اسلام قبول کیا تو اس کافر کو اسلام کی دعوت دی جائے گی پس اگر وہ اسلام قبول کر لے تو وہ اس کی بیوی ہی رہے گی وگرنہ دونوں میں جدائی کروا دی جائے گی اور یہ جدائی طلاق شمار ہو گی ۔

(الاختیار لتعلیل المختار، صفحہ 33)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

11 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نکاح میں ولدیت تبدیل کرنے سے نکاح کا حکم

سوال: کسی نے لڑکی گود لی تھی اب نکاح میں اس کی اصل ولدیت کے بجائے اپنا نام لکھوائے اور بلوائے تو نکاح کا کیا حکم ہے؟

USER ID: سلطان وسیم انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بچے کے حقیقی باپ کی جگہ کسی اور کا نام لکھوانا ناجائز و حرام ہے کیونکہ بچوں کو ان کے حقیقی باپ کے نام سے پکارنے کا حکم ہے۔ البتہ نکاح میں ولدیت تبدیل کرنے سے گواہوں کے سامنے اگر لڑکی کی تعیین ہو جائے تو نکاح منعقد ہو جائے گا اور اگر لڑکی کی تعیین نہ ہوئی تو نکاح منعقد نہیں ہو گا۔ اللہ رب العزت فرماتا ہے: ﴿اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے۔" (القرآن، پارہ 21، سورۃ الاحزاب، آیت 5)

بہار شریعت میں ہے: یہ امر بھی ضروری ہے کہ منکوحہ گواہوں کو معلوم ہو جائے یعنی یہ کہ فلاں عورت سے نکاح ہوتا ہے، اس کے دو ۲ طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ اگر وہ مجلسِ عقد میں موجود ہے تو اس کی طرف نکاح پڑھانے والا اشارہ کر کے کہے کہ میں نے اِس کو تیرے نکاح میں دیا اس صورت میں اگر اُس کے یا اُس کے باپ دادا کے نام میں غلطی بھی ہو جائے تو کچھ حرج نہیں، کہ اشارہ کے بعد اب کسی نام وغیرہ کی ضرورت نہیں اور اشارے کی تعیین کے مقابل کوئی تعیین نہیں۔ دوسری صورت معلوم کرنے کی یہ ہے کہ عورت اور اُس کے باپ اور دادا کے نام لیے جائیں۔ کہ فلانہ بنت فلاں بن فلاں اور اگر صرف اُسی کے نام لینے سے گواہوں کو معلوم ہو جائے کہ فلانی عورت سے نکاح ہوا تو باپ دادا کے نام لینے کی ضرورت نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 17، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

15 جمادی الاولی 1445 / 1 دسمبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1258

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

انسان کا جن یا پری سے نکاح کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ کیا مرد کا جنی یا پری سے نکاح ہو سکتا ہے؟

USER ID:مدینہ مدینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مرد کا کسی چڑیل یا پری سے نکاح نہیں ہو سکتا ایسے ہی عورت کا کسی جن سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے لکھتے ہیں: مرد کا پری سے یا عورت کا جن سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 5، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

17 جمادی الاولی 1445 /3 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1259

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بیوی کو طلاق دینے کا جھوٹا اقرار کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا ایک بندہ لوگوں کو کہا کہ میں نے بیوی کو طلاق دے دی ہے جبکہ اس نے طلاق نہیں دی تھی تو کیا اس طرح طلاق ہو جائے گی؟

USER ID: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ لوگوں کے سامنے طلاق کا جھوٹا اقرار کیا اگرچہ حقیقت میں اس نے طلاق نہیں دی تھی تو بھی قضاء طلاق کا حکم لگے گا اور طلاق واقع ہو جائے گی۔ ردالمحتار میں ہے: وَلَوْ أَقَرَّ بِالطَّلَاقِ كَاذِبًا أَوْ هَازِلًا وَقَعَ قَضَاءً لَا دِيَانَةً ترجمہ: اور جب شوہر نے طلاق کا اقرار کیا جھوٹ بولتے ہوئے یا مذاق کرتے ہوئے تو قَضَاءً طلاق واقع ہو جائے گی دِیَانَۃً واقع نہیں ہو گی۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 3، صفحہ 236، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: عورت کو طلاق نہیں دی ہے مگر لوگوں سے کہتا ہے میں طلاق دے آیا تو قضاء ہو جائے گی اور دیانۃً نہیں اور اگر ایک طلاق دی ہے اور لوگوں سے کہتا ہے تین دی ہیں تو دیانۃ ایک ہو گی قضاء تین، اگرچہ کہے کہ میں نے جھوٹ کہا تھا۔ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 119، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

14 جمادی الاولی 1445ھ 30 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1260

میاں، بیوی کا ایک دوسرے کو مذاق میں بہن بھائی کہنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بیوی شوہر کو مذاق میں بھائی بول دے کہ او بھائی بس کرو ایسے ہی خاوند بیوی کو بہن یا ماں کہے مذاق میں تو کیا حکم ہے؟

USER ID: امتیاز بابو خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ میاں بیوی کا ایک دوسرے کو بہن بھائی وغیرہ کہنا جائز نہیں ہے کہیں گے تو گناہگار ہوں گے مذاق میں بھی یہ لفظ ایک دوسرے کو بولنے کی اجازت نہیں۔ ردالمحتار میں ہے:

"قوله لزوجته: يا اخية مكروه وفيه حديث رواه ابو داود "أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقول لامرأته: يا اخية فكره ذلك ونهى عنه" یعنی شوہر کا اپنی بیوی کو بہن کہہ کر پکارنا کہنا مکروہ ہے اس بارے میں ایک حدیث ہے جسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ وہ اپنی بیوی کو اے پیاری بہن کہہ رہا ہے تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور اس کی ممانعت فرمائی۔

(ردالمحتار، جلد5، صفحہ 133، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

جنازہ، قبر، میت

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا ضروری ہے؟

USER ID:مظہرحسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا لازم نہیں البتہ مستحب ہے کہ غسل کر لیا جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. ترجمہ: جس نے میت کو غسل دیا ہو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔ اور جس نے میت کو اٹھایا اسے چاہیے کہ وضو کرلے۔

(أبي داود، السنن، 3: 201، رقم: 3161، بیروت: دار الفکر)

فتاویٰ شامی میں غسل کے مستحب ہونے کے مواقع میں ہے: (وندب لمجنون أفاق)... ولمن لبس ثوباً جدیداً أو غسل میتاً (قولہ: أو غسل میتاً) للخروج من الخلاف کما فی الفتح ترجمہ: اور مستحب ہے پاگل کے لیے جب اسے افاقہ ہو اور اس کے لیے جس نے نئے کپڑے پہنے ہوں یا میت کو غسل دیا ہو، ماتن کا قول جس نے میت کو غسل دیا ہو اختلاف سے نکلنے کے لیے جیسا کہ فتح میں ہے۔

(الدر المختار وحاشیۃ ابن عابدین (رد المحتار)، کتاب الطھارۃ، سنن الغسل، 1/169، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولیٰ 1445ھ 20 نومبر 2023ء

میت کو عمامہ باندھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ میت کو عمامہ باندھنا کیسا ہے؟

USER ID: حافظ خالد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ علماء ومشائخ کے سر پر بعد وفات عمامہ باندھنے کو علماء متاخرین نے مستحسن قرار دیا ہے لیکن عوام الناس کے سر پر عمامہ باندھنا مکروہ ہے۔ فتاوی ھندیہ میں ہے: وَلَيْسَ فِي الْكَفَنِ عِمَامَةٌ فِي ظَاهِرِ الرِّوَايَةِ وَفِي الْفَتَاوَى اسْتَحْسَنَهَا الْمُتَأَخِّرُونَ لِمَنْ كَانَ عَالِمًا وَيُجْعَلُ ذَنَبُهَا عَلَى وَجْهِهِ بِخِلَافِ حَالِ الْحَيَاةِ، كَذَا فِي الْجَوْهَرَةِ النَّيِّرَةِ ترجمہ: ظاہر روایت کے کے مطابق کفن میں عمامہ نہیں اور فتاوی میں ہے متاخرین نے عالم کے لیے عمامہ کو مستحسن کہا ہے اور بر خلاف اس کی حالت حیات کے شملہ منہ پر رکھا جائے گا ایسا جوہرہ میں ہے۔

(الفتاوی الہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون، الفصل الثالث فی التکفین، جلد1، صفحہ160، دار الفکر)

حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: اور کفنی میں عمامہ ہونا علماء ومشائخ کیلئے جائز عوام کیلئے مکروہ ہے۔

(فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ327، مطبوعہ امجدیہ، دھلی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے کی فضیلت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھ لیا تو کیا ایسا شخص مسلمان تسلیم کیا جائے گا؟

USER ID:قاری عدیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ پڑھا تو ایسا شخص مسلمان ہی ہے بلکہ مرتے ہوئے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے لیے حدیث پاک میں جنت کی بشارت ہے۔ سیدنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ یعنی جس کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہو وہ جنّت میں جائے گا۔

(ابوداود، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، ۳/۲۵۵، حدیث:۳۱۱۶)

حکیمُ الامت، حضرت مفتی احمد یار خان رحمہ اللہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگرچہ عمر بھر کلمہ پڑھتا رہا لیکن مرتے وقت کلمہ ضرور پڑھنا چاہئے کہ اس کی برکت سے بخشش ہو گی۔

(مراٰۃ المناجیح، جلد2، صفحہ446)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ماں کے پیٹ میں مرنے والے بچے کا، کفن، دفن، جنازہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ 6 ماہ کا بچہ ماں کے پیٹ میں مر جائے تو اس کی نماز جنازہ اور کفن دفن کا کیا حکم ہے؟

USER ID: سجاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ماں کے پیٹ سے ہی جو بچہ مردہ پیدا ہوا، اس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں اور اس پر نماز جنازہ بھی نہیں پڑھی جائے گی، اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے اور اسے قبرستان میں دفن کرنا درست ہے۔ لہذا قبرستان میں ہی دفن کیا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: مسلمان مرد یا عورت کا بچہ زندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا تو اس کو غسل و کفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے، ورنہ اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے، اس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں اور نماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی، یہاں تک کہ سر جب باہر ہوا تھا اس وقت چیختا تھا مگر اکثر حصہ نکلنے سے پیشتر مر گیا تو نماز نہ پڑھی جائے، اکثر کی مقدار یہ ہے کہ سر کی جانب سے ہو تو سینہ تک اکثر ہے اور پاؤں کی جانب سے ہو تو کمر تک۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ846، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قبر کو اندر سے پختہ کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ قبر کے اندر اینٹیں لگا کر پکا کرنا کیسا ہے؟

USER ID: اکمل اکمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ قبر کو اندر سے پکا کرنا مکروہ و ممنوع ہے لہذا بلا حاجت قبر کو اندر سے پختہ نہیں کر سکتے ہاں اگر حاجت ہو تو اینٹوں کے اوپر مٹی کا لیپ کر دیں تا کہ میت سے متصل حصہ کچا رہے۔

تنویر الابصار اور شرح در مختار میں ہے: ”یسوی اللبن علیه و القصب لا الآجر المطبوخ و الخشب لو حوله اما فوقه فلا یکرہ“ ترجمہ: اس پر کچی اینٹیں اور بانس لگا دے، میت کے گرد پکی اینٹیں اور لکڑی نہ لگائے، البتہ اوپر ہو، تو مکروہ نہیں۔ (التنویر والدر مع رد المحتار، جلد 3، صفحہ 167، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”قبر پختہ نہ کرنا، بہتر ہے اور کریں، تو اندر سے کڑا کچا رہے، اوپر سے پختہ کر سکتے ہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 425، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

1266

مکروہ وقت میں جنازہ آئے تو جنازہ پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر مکروہ وقت میں جنازہ آئے تو کیا حکم ہے؟ کیا وقت گزرنے کا انتظار کیا جائے گا؟

USER ID: عمر حیات قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اگر مکروہ وقت ہی میں جنازہ آیا ہے تو اسی وقت پڑھنا افضل ہے۔ علامہ علاء الدین سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "الأفضل فی صلاۃ الجنازۃ أن یؤدیھا ولا یؤخرھا لقولہ علیہ السلام ثلاث لا یؤخرون الجنازۃ إذا حضرت" ترجمہ: (جب مکروہ وقت میں جنازہ لایا جائے) تو افضل یہ ہے کہ ادا کرے تاخیر نہ کرے حضور علیہ السلام کے فرمان کی وجہ سے کہ تین چیزوں میں تاخیر نہ کی جائے، جنازہ جب حاضر ہو جائے۔

(تحفۃ الفقہاء، باب مواقیت الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 105، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اعلی حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر ان دونوں (نماز جنازہ اور سجدہ تلاوت) کا وجوب ان ہی اوقات (مکروہہ) میں ہوا ہو تو ان اوقات میں ان کی ادائیگی مکروہِ تحریمی نہیں۔ تحفہ میں ہے: افضل یہ ہے کہ جنازہ میں دیر نہ کی جائے۔" (فتاوی رضویہ، باب الجنائز، جلد 9، صفحہ 186، مطبوعہ رضا اکیڈمی ممبئی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

29 ربیع الثانی 1445ھ 14 نومبر 2023ء

جنازہ جانے کے خوف سے تیمم کر کے جنازہ پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا وقت کی قلت کی وجہ سے بغیر وضو تیمم کر کے نماز جنازہ ادا کر سکتے ہیں؟

USER ID: محمد محبوب عالم فیروزی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اگر نماز جنازہ فوت ہو جانے کا خطرہ ہو تو ولی کے علاوہ کوئی بھی تیمم کر کے نمازِ جنازہ پڑھ سکتا ہے، ولی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ تیمم کر کے نمازِ جنازہ ادا کرے کیونکہ لوگ اس کی اجازت کے بغیر نماز جنازہ نہیں پڑھیں گے اور اگر لوگ اس کی اجازت کے بغیر نمازِ جنازہ ادا کر بھی لیں تو یہ دوبارہ پڑھ سکتا ہے۔ہدایہ شرح بدایۃ المبتدی میں ہے "یتیمم الصحیح فی المصر اذا حضرت جنازۃ والولی غیرہ فخاف ان اشتغل بالطھارۃ ان تفوتہ الصلوۃ" وقولہ: "والولی غیرہ" اشارۃ الی أنہ لا یجوز للولی" ترجمہ: تندرست شہر میں تیمم کرلے جب جنازہ آجائے اگر طہارت میں مشغول ہونے سے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو، کیونکہ اس کی قضاء نہیں ہوتی لہذا عجز متحقق ہو گیا۔اور ان کا قول "والولی غیرہ" اس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ یہ (تیمم کر کے نمازِ جنازہ پڑھنا) ولی کیلئے جائز نہیں ہے۔

(ہدایہ شرح بدایۃ المبتدی، باب التیمم، صفحہ 95، مکتبۃ البشری)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

11 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

جائز و ناجائز

کسی مسلمان کو برے القابات سے پکارنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کسی مسلمان کو بُرے القابات کے ساتھ پکارنا کیسا ہے؟

USER ID:عمر حیات قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ایسے القابات کے ساتھ پکارنا کہ اس کی دل آزاری ہو ناجائز و گناہ ہے۔ قرآن پاک میں سورہ حجرات میں ہے: "ولا تنابزوا بالالقاب": ترجمہ: اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔ (پارہ 26 سورہ حجرات آیت 11)

الجامع الصغیر میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "من دعا رجلا بغیر اسمه لعنته الملائكة" ترجمہ: جس نے کسی شخص کو اسکے نام کے علاوہ کسی دوسرے نام سے پکارا تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ اسکی شرح فیض القدیر میں ہے: "لعل المراد انه دعاه بلقب یکرهه" ترجمہ: شاید اس سے مراد یہ ہے کہ اس نے اسے کسی ایسے لقب سے پکارا جسے وہ ناپسند کرتا ہو۔

(فیض القدیر شرح جامع الصغیر جلد 6 صفحہ 126 مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

24 ربیع الثانی 1445ھ 9 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ناپاک پانی سے اگی ہوئی سبزیاں کھانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ساگ وغیرہ سبزیاں اگر ناپاک اور گندے پانی میں اگی ہوں تو انہیں کھانا کیسا ہے؟

USER ID: میاں ظفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ناپاک یا گندے پانی سے اگی ہوئی سبزیاں کھانا بلا کراہت جائز ہے البتہ اگر ان پر نجاست لگی ہو تو اسے دور کرنا لازم ہے۔ فتاوی شامی میں ہے: الزروع المسقیۃ بالنجاسات لاتحرم ولاتکرہ عند أکثر الفقھاء. ترجمہ: نجاستوں سے سیراب کی گئی سبزیاں حرام نہیں اور نا ہی مکروہ ہیں اکثر فقہاء کے نزدیک۔

(الدر المختار وحاشیۃ ابن عابدین جلد 6، صفحہ 341، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

ہارمونیم کے ساتھ نعت پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ہارمونیم کے ساتھ نعت پڑھنا کیسا ہے؟

USER ID:محمد عدنان عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ہارمونیم کے ساتھ نعت پڑھنا جائز نہیں کیونکہ ہامونیم آلات موسیقی میں سے ہے اور آلات موسیقی کا استعمال ناجائز و حرام ہے۔ مسند امام احمد بن حنبل میں ہے: ”عن ابی امامة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ان اللہ بعثنی رحمة للعالمین وھدی للعالمین، وامرنی ربی بمحق المعازف والمزامیر والاوثان والصلب“ ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے بانسری اور گانے باجے کے آلات، بت اور صلیب توڑنے کا حکم دیا ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابو امامہ باہلی، جلد 36، صفحہ 640، موسسۃ الرسالہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1271

مریض سے وینٹی لیٹر اتارنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک مریض ہے جو وینٹی لیٹر پر لیٹا ہوا ہے اور ڈاکٹروں نے اسے بچانے کی پوری کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہو سکے، تو اب کیا ہمارے لئے جائز ہے کہ اسے بند کر دیں؟

USER ID:منصور خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ایسی صورت میں ڈاکٹروں سے مشورہ کیا جائے اگر وہ کہیں کہ یہ سو فیصد وینٹی لیٹر پر چل رہا ہے، خود سے سانس نہیں لے رہا تو ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ وہ مر چکا اس لئے ایسی صورت میں اسے وینٹی لیٹر سے اتارنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر ابھی مریض کی اپنی سانسیں ختم نہیں ہوئیں تو اگرچہ مریض کا علاج کرنا واجب نہیں لیکن مسلمان کو ایسے مشکل مرحلے میں بے یار ومددگار چھوڑنا عیب ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ ابھی اسے وینٹی لیٹر سے نہ اتارا جائے کہ اللہ جل جلالہ جو بکھری ہڈیوں کو زندگی عطا فرمانے والا ہے وہ چاہے تو ابھی اسے شفا عطا فرما دے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولی 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1273

برائی کا بدلہ اچھائی سے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی کسی کے ساتھ برائی کرتا ہے تو اس کا بدلہ برائی سے دینے کا حق رکھتا ہے یا نہیں؟

USER ID:محمد رمضان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ کسی کے ساتھ برائی والا معاملہ ہو تو اسے چاہیے کہ برائی کے بجائے اچھائی والا معاملہ کرے کہ اس طرح دونوں میں محبت پیدا ہو گی اور دشمنی وعداوت دور ہو گی۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ترجمہ: اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کردو تو تمہارے اور جس شخص کے درمیان دشمنی ہو گی تو اس وقت وہ ایسا ہو جائے گا کہ جیسے وہ گہرا دوست ہے۔

(القرآن، پ24، فصلت:34)

حضرت عبد اللہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب (غزوۂ اُحد میں) رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے والے مبارک دانت شہید ہوئے اور آپ کا چہرۂ انور لہو لہان ہو گیا تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ ان کافروں کے خلاف دعا فرمائیں۔ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (کمال صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا" بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے طعنے دینے والا اور لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے دعوت دینے والا اور رحمت فرمانے والا بنا کر بھیجا ہے، (پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی) اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ، میری قوم کو (دینِ اسلام کی) ہدایت دے کیونکہ وہ مجھے جانتے نہیں۔

(شعب الایمان، الرابع عشر من شعب الایمان۔۔۔الخ، فصل فی حدب النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی امتہ۔۔۔الخ، ۲ / ۱۶۴، الحدیث: ۱۴۴۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولیٰ 1445ھ 20 نومبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1274

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چوہے کی جوٹھی چیز کھانا، پینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کسی کھانے یا پینے کی چیز کو چوہا جوٹھا کر دے تو اسے کھانا، پینا جائز ہے یا نہیں؟

USER ID:محمد رمضان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ چوہے کی جوٹھی چیز کھانا، پینا مکروہ ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی کا جوٹھا مکروہ ہے۔"

(بہارِ شریعت، ج01، ص343، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

گوبر کی خرید و فروخت کا شرعی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ گوبر کی خرید و فرخت کا شرعی حکم کیا ہے؟

USER ID: فیاض احمد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ گوبر کا خریدنا اور بیچنا جائز ہے اس لئے کہ گوبر مال ہے اور مال کا بیچنا جائز ہے، اور اس لئے بھی کہ اس سے نفع اٹھانا جائز ہے اور جس چیز سے نفع اٹھانا جائز ہے اس کا بیچنا بھی جائز ہے۔ فتح القدیر میں ہے: "ولا بأس ببیع السرقین، أنه منتفع به؛ لأنه یلقی فی الأراضی لاستکثار الریع فکان مالا، والمال محل للبیع (ملتقطا)" ترجمہ: گوبر کی بیع میں کوئی حرج نہیں ہے، اس لئے کہ اس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے، اس لئے کے اس کو زمین میں کھیتی بڑھانے کے لئے ڈالا جاتا ہے تو یہ مال ہے اور مال بیع کا محل ہے۔

(فتح القدیر، کتاب الکراھیہ، فصل فی البیع، جلد 10، صفحہ 52، مطبوعہ دار الفکر لبنان)

فتاوی رضویہ میں اعلی حضرت ارشاد فرماتے ہیں: "بیع کا جواز، جوازِ انتفاع پر مبنی ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ گوبر اور مینگنی سے جب نفع حاصل کرنا جائز ہے تو ان کی خرید و فروخت بھی جائز ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 436، مطبوعہ رضا اکیڈمی)

بہار شریعت میں ہے: "انسان کے پاخانہ کا بیع کرنا ممنوع ہے گوبر کا بیچنا ممنوع نہیں۔"

(بہار شریعت، حصہ 16، صفحہ 478، جلد 3، مطبوعہ المکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1276

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بدمذھبوں کی شادی بیاہ کی تقریبات میں شرکت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بدمذہبوں کی شادی بیاہ کی تقریبات میں جانا کیسا ہے؟

USER ID:مہر مجتبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بدمذہبوں کی شادی بیاہ کی تقریبات میں جانا، ان سے تعلق رکھنا، ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا، شرعا درست نہیں۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ترجمہ کنزُالعرفان: ”اور اگر شیطان تمہیں بھلادے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔“ (القرآن الکریم، پارہ 7، سورۃ الانعام، آیت 68)

مذکورہ بالا آیت کے تحت علامہ ملّا احمد جیون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”وان القوم الظالمین یعم المبتدع والفاسق والکافر، والقعود مع کلھم ممتنع“ ترجمہ: آیت میں موجود لفظ (الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ) بدعتی، فاسق اور کافر سب کو شامل ہے اور ان تمام کے ساتھ بیٹھنا منع ہے۔

(تفسیرات احمدیہ، سورہ انعام، تحت الایۃ 68، صفحہ 388، مطبوعہ: کوئٹہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدمذہبوں کی صحبت سے دور رہنے کا حکم ارشاد فرمایا، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: ”فإیاکم وإیاھم، لا یضلونکم، ولا یفتنونکم“ ترجمہ: تم ان سے دور رہو اور وہ تم سے دور رہیں، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں۔

(صحیح المسلم، باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء، جلد 1، صفحہ 33، مطبوعہ: لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولیٰ 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

بغیر چہرے والی تصاویر والے لباس اور کھلونوں کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ تتلی وغیرہ کی تصویر یا صرف خاکہ جس میں آنکھیں وغیرہ واضح نہیں ہوتیں تو اس طرح کا لباس بچوں کو پہنانا یا کھلونے لے کر دینا کیسا ہے؟

USER ID: نیاز احمد صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اگر تصاویر ایسی ہوں کہ چہرہ واضح نہ ہو یا صرف خاکہ ہو تو ان کپڑوں کا لینا اور پہننا اور بچوں کو پہنانا اور ایسے کھلونے لے کر دینا جائز ہے ورنہ نہیں۔ اسی طرح کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔۔۔ ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹادی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے، اس کے بعد اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا، اس سے نماز، سب جائز ہو جائے گا۔ اگر وہ ایسے پکے رنگ کی ہو کہ مٹ نہ سکے ڈھل نہ سکے تو ایسے ہی پکے رنگ کی سیاہی اس کے سر یا چہرے پر اس طرح لگادی جائے کہ تصویر کا اتنا عضو محو ہو جائے صرف یہ نہ ہو کہ اتنے عضو کا رنگ سیاہ معلوم ہو کہ یہ محو و منافی صورت نہ ہوگا۔''

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 567، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولیٰ 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

داڑھی کا، فرینچ سٹائل بنوانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ داڑھی کا فرینچ سٹائل بنوانا کیسا ہے؟ کیونکہ داڑھی کو خوبصورت رکھنا چاہیے جبکہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ داڑھی کا سٹائل بنانے کے بجائے بالکل مونڈ دینا بہتر ہے کیونکہ سٹائل بنوانے میں داڑھی کا مذاق ہے اس بارے میں کیا حکم شرعی ہے؟

USER ID: بشارت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے داڑھی ایک مٹھی سے کم رکھنا بھی ترک واجب وگناہ ہے اور منڈوانا اور زیادہ ناجائز وگناہ ہے اور فرینچ کٹنگ وغیرہ یہ ناجائز ہونے کے ساتھ واقعی داڑھی کے ساتھ مذاق ہے۔ اس لیے ایک مسلمان کو حضور ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے ان سب کاموں سے دور رہتے ہوئے ایک مٹھی داڑھی رکھنی چاہیے۔ بخاری شریف میں ہے: "عن ابن عمرعن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال خالفوا المشركين وفروا اللحى وأحفوا الشوارب وكان ابن عمر إذا حج أو اعتمر قبض على لحيته فما فضل أخذه" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرکین کی مخالفت کرو داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی اسے کاٹ دیتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، تقلیم الاظفار، جلد2، صفحہ 398، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

شیخ عبد الحق محدث دہلوی فرماتے ہیں "حلق کردن لحیہ حرام است و گزاشتن آں بقدر قبضہ واجب" داڑھی منڈانا حرام ہے اور اور بمقدار ایک مٹھی چھوڑنا واجب ہے۔

(اشعۃ اللمعات، جلد1، صفحہ 212، مکتبہ نوریہ رضویہ، سکھر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولیٰ 1445ھ 18 نومبر 2023ء

1279

رات کے وقت ناخن کاٹنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ رات کے وقت ناخن کاٹنا کیسا ہے؟

USER ID: مہد مجتبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ رات کے وقت میں ناخن کاٹنا بالکل جائز ہے، شرعا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: حکی ان ھارون الرشید سأل أبا یوسف رحمہ اللہ تعالی عن قص الاظافیر فی اللیل فقال ینبغی فقال ماالدلیل علی ذالک فقال قولہ علیہ السلام الخیر لا ھؤخر کذا فی الغرائب ترجمہ: حکایت کیا گیا کہ امام ابو یُوسُف علیہ الرحمۃ سے ہارون رَشید نے رات میں ناخن تراشنے (یعنی کاٹنے) کے بارے میں دَرْیافت کیا تو آپ نے فرمایا: کاٹنے چاہییں۔ ہارون رشید نے کہا: اس پر کیا دلیل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: حضور علیہ السلام کا فرمان: بھلائی کے کام میں تاخیر نہ کی جائے۔ ایسا ہی غرائب میں ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الکراھیہ، جلد 5، صفحہ 358، مطبوعہ: کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

رات کو آئینہ دیکھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ رات کو آئینہ دیکھنا کیسا ہے؟

USER ID: مهد مجتبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ رات کو آئینہ دیکھنے میں کوئی ممانعت نہیں ہے دیکھ سکتے ہیں۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: رات کو آئینہ دیکھنے کی کوئی ممانعت نہیں، بعض عوام کا خیال ہے کہ اس سے منہ پر جھائیاں پڑتی ہیں اور اس کا بھی کوئی ثبوت نہ شرعاً ہے نہ طبعاً نہ تجربۃً، اور عورت کہ اپنے شوہر کے سنگار کے واسطے آئینہ دیکھے ثواب عظیم کی مستحق ہے ثواب کی بات بے اصل خیالات کی بناء پر منع نہیں ہو سکتی واللہ تعالٰی اعلم۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 490، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1281

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بدمذھبوں کی کتابیں پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بدمذھبوں کی کتابیں پڑھنا کیسا ہے؟

USER ID: احتشام ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بدمذھبوں کی کتابیں غیر عالم کے لیے پڑھنا ناجائز ہے کہ اس طرح گمراہ ہونے کا بہت خدشہ ہے لہذا بدمذھبوں کی کتابیں عوام الناس نہیں پڑھ سکتے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضاخان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کے سوال کے متعلق جواب دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: وہ کتاب مذہب اہلسنت کے خلاف ہے بلکہ اس میں خود اسلام کی بھی مخالفت ہے، اس کا دیکھنا، پڑھنا، سننا حرام ہے، الا العالم یرید ان یرد علیہ او یکشف ما فیہ من کفر وضلال۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ترجمہ: ہاں جو عالم اس کا مطالعہ کرے اس کی تردید کے لئے یا اس میں جو کفر بیان ہو اس کے انکشاف کے لئے تو اس کے لئے پڑھنا دیکھنا حرام نہیں، واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 14، صفحہ 358، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

1282

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

آنلائن مقابلوں پر پیسے لگانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک ویب سائٹ ہے جس میں گھوڑوں، کتوں، تاش، وغیرہ پے پیسے لگائے جاتے ہیں جیتنے پر مخصوص نفع ملتا ہے اور ہارنے پر لگائی ہوئی رقم بھی نہیں ملتی کیا یہ جائز ہے؟

USER ID:عتیق الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ ایسی ویب سائٹ میں پیسے لگانا ناجائز و حرام ہے کہ یہ جوا ہے اور جوا حرام ہے اور قرآن و حدیث میں بکثرت اس کی وعیدیں بیان کی گئی ہیں۔ اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(90) ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو شراب اور جُوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

(القرآن، سورۃ المائدہ، آیت90)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

موبائل سم پے لون لینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا موبائل سم میں ایڈوانس بیلنس منگوانا سود ہے؟

USER ID: اکمل اکمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ موبائل سم پے ایڈوانس بیلنس لینا سود نہیں ہے کیونکہ کمپنی جو بیلنس دیتی ہے وہ قرض نہیں ہوتا کہ اس پر نفع لینا، دینا سود ہو، بلکہ کمپنی ایڈوانس ہی سروس فراہم کرکے بعد میں پیسے وصول کر رہی ہوتی ہے اور منفعت فراہم کرنے کے بعد پیسے لینا بھی اجارہ ہے اور یہ اجارہ بالکل جائز ہے کہ ادھار چیز دینے پر قیمت زیادہ وصول کی جائے اور نقد لینے پر تھوڑی وصول کی جائے لہذا ایڈوانس بیلنس لینا بالکل جائز ہے۔ تنویر الابصار میں ہے: " تملیك نفع بعوض "یعنی کسی شے کے نفع کا عوض کے بدلے مالک بنا دینا اجارہ ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، ج9، ص32 مطبوعہ کوئٹہ)

امام کمال الدین ابن ہمام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: "الثمن علی تقدیر النقد الفا وعلی تقدیر النسیئۃ الفین لیس فی معنی الربا" ترجمہ: نقد کی صورت میں ثمن ایک ہزار ہونا اور اُدھار کی صورت میں دو ہزار ہونا سود کے حکم میں نہیں۔

(فتح القدیر، ج6، ص81 مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

شرعی سفر کے لیے عورت کا نابالغ محرم

سوال: ایک عورت کا شوہر کی پہلی بیوی سے بیٹا ہے جس کی عمر آٹھ سال ہے کیا اسے بطور محرم عورت عمرے پے ساتھ لے کر جاسکتی ہے؟اور کیا اس کا محرم ہونا کفایت کرے گا؟

USER ID:محمد ابدال شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر کا بیٹا جو پہلی بیوی سے ہو عورت کے لیے محرم ہوتا ہے لیکن عورت اپنے شوہر کے اس آٹھ سال کے بیٹے کو عمرے پر بطور محرم لے کر نہیں جاسکتی اس کا محرم ہونا کافی نہیں ہے کیونکہ جس محرم یا شوہر کے ساتھ عورت شرعی سفر کرے اس کا بالغ یا مراہق ہونا شرط ہے جبکہ یہاں آٹھ سال کا بچہ ہے جو کہ نابالغ ہے ۔ بہار شریعت میں ہے: عورت کو۔۔۔ تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو تواُس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا شرط ہے، خواہ وہ عورت جوان ہو یا بوڑھیا اور تین دن سے کم کی راہ ہو تو بغیر محرم اور شوہر کے بھی جاسکتی ہے۔ محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کے لیے اُس عورت کا نکاح حرام ہے، خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو، جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یادُودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو، جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سُسرالی رشتہ سے حُرمت آئی، جیسے خسر، شوہر کا بیٹا وغیرہ شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کرسکتی ہے اُس کا عاقل بالغ غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنون یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ نہیں جاسکتی آزاد یا مسلمان ہونا شرط نہیں، البتہ مجوسی جس کے اعتقاد میں محارم سے نکاح جائز ہے اُس کے ہمراہ سفر نہیں کرسکتی۔ مراہق و مراہقہ یعنی لڑکا اور لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہوں بالغ کے حکم میں ہیں یعنی مراہق کے ساتھ جاسکتی ہے اور مراہقہ کو بھی بغیر محرم یا شوہر کے سفر کی ممانعت ہے۔ (بہار شریعت جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1051، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

1285

شادی کی کچھ ناجائز رسومات

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ شادی میں بے پردہ لڑکیوں کا بارات پر پھول نچھاور کرنا، دلہن کی بہنوں کا لڑکے کو دودھ پلا کر پیسے لینا، لڑکے والوں کی طرف سے لڑکوں کا دلہن کی بہنوں سے بحث ومباحثہ کرنا، وغیرہ ان رسومات کا شرعی حکم کیا ہے؟

USER ID:بٹ منین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بیان کردہ تمام رسومات غیر شرعی وناجائز وحرام ہیں انہیں ختم کرنا لازم ہے کیونکہ لڑکیوں کا بے پردہ ہو کر بارات پر پھول نچھاور کرنا سالیوں کا دولہے کو دودھ پلانا اور لڑکوں کا لڑکیوں کے بحث ومباحثہ کرنا بے پردگی وبے حیائی ہے جس کی شرعا بالکل اجازت نہیں۔ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے: " قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْؕ-ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْؕ-اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ(۳۰)" ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے۔

(القرآن، سورۃ النور: 30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

مرد کا بالوں کو پونی لگانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرد کے بال اگر بڑے بڑے ہوں تو کیا مرد بالوں میں ربڑ وغیرہ کے ذریعے پونی لگا سکتا ہے یا نہیں؟

USER ID:ایان عاطف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ مرد کیلئے کندھوں سے نیچے تک بال بڑھانا اور پونی لگانا ناجائز و حرام اور گناہ ہے کہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے، اور حدیثِ مبارک میں عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت کی گئی ہے۔ بخاری شریف میں ہے: "عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھین من الرجال بالنساء، والمتشبھات من النساء بالرجال" ترجمہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنساء، جلد2 صفحہ 874، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

29 ربیع الثانی 1445ھ 14 نومبر 2023ء

سونے چاندی کی سرمہ دانی استعمال کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا سونے چاندی کی سرمہ دانی استعمال کر سکتے ہیں؟

USER ID: عمر حیات قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ سونے چاندی کی سرمہ دانی استعمال کرنا مرد و عورت دونوں کے لیے ممنوع ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: سونے چاندی کے چمچے سے کھانا، ان کی سلائی یا سرمہ دانی سے سرمہ لگانا، ان کے آئینہ میں مونھ دیکھنا، ان کی قلم دوات سے لکھنا، ان کے لوٹے یا طشت سے وضو کرنا یا ان کی کرسی پر بیٹھنا، مرد عورت دونوں کے لیے ممنوع ہے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 398، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

29 ربیع الثانی 1445ھ 14 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

سکول، مسجد، مدارس کے بچوں سے جرمانہ لینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ سکول، مسجد، وغیرہ میں بچوں کی چھٹیوں یا لیٹ آنے پر مالی جرمانہ کیا جاتا ہے شرعا اس کا کیا حکم ہے؟

USER ID: فاروق رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بچوں سے مالی جرمانہ لینا ناجائز و حرام ہے اسلام میں مالی جرمانہ جائز نہیں بلکہ منسوخ ہے۔ چنانچہ بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں ہے: "التعزیر بالمال کان فی ابتداء الاسلام، ثم نسخ" ترجمہ: مالی جرمانہ اسلام کے ابتدائی دور میں تھا، پھر منسوخ ہو گیا۔

(بحر الرائق شرح کنز الدقائق، ج5، ص68، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔ درمختار میں ہے: "لا باخذ مال فی المذھب" ترجمہ: مالی جرمانہ مذہب کی رو سے جائز نہیں ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج5، ص111، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

11 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

عورتوں کا مسجد میں درس وبیان کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا عورتیں مسجد میں جاکر درس وبیان اور لنگر وغیرہ تقسیم کرسکتی ہیں اور عورتیں جب پڑھتی ہیں تو بغیر مائک کے پڑھتی ہیں لیکن آواز مسجد سے باہر جاتی ہے تو اس کا کیا حکم ہے جواب عنایت فرمادیں۔

USER ID:حافظ خالد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ عورتوں کا مسجد میں جاکر درس وبیان کرنا اور لنگر وغیرہ تقسیم کرنا شرعاممنوع ہے کیونکہ عورتوں کے لیے مسجد جانے کی مطلقا ممانعت ہے اور لنگر وغیرہ عین مسجد میں تقسیم کریں تو مسجد کی بے ادبی کا اندیشہ ہے اور عورتوں کا اتنی آواز سے پڑھنا کہ آواز غیر محرم تک جائے یہ بھی شرعا درست نہیں کیونکہ عورت کی نغمہ بھری آواز کا بھی پردہ لازم ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"لو ادرک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما احدث النساء لمنعھن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل" ترجمہ: اگر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے جو باتیں عورتوں نے اب پیدا کی ہیں تو ضرور انہیں مسجد سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں منع کردی گئیں۔

(صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب خروج النساء الی المساجد، جلد1، صفحہ 120، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "ناجائز ہے کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سنے محل فتنہ ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ 27 نومبر 2023ء

عورت کا محارم کے سامنے پینٹ شرٹ پہننا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا عورت گھر میں اپنے محارم کے سامنے پینٹ شرٹ پہن سکتی ہے؟

USER ID: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ عورت کا اپنے محارم کے سامنے ایسی پینٹ شرٹ پہننا جس سے اعضاء کی ہیئت واضح ہو نہیں پہن سکتی اور اگر پینٹ شرٹ ایسی ہو جو جسم کے ساتھ نہ چپکے اور اعضا کی ہیئت واضح نہ ہو بلکہ صرف بازو، گلہ وغیرہ کھلا ہو تو پہننا جائز ہے کیونکہ عورت کے محارم (باپ، بیٹا، بھائی، وغیرہ) کا عورت کے سر اور بالوں کو دیکھنا جائز ہے جبکہ شہوت سے نہ دیکھے ورنہ جائز نہیں البتہ بہتر ہے کہ عورت اس لباس کے بجائے کوئی مہذب لباس پہنے۔ بدائع الصنائع میں ہے: ''يحل للرجل النظر من ذوات محارمه إلى رأسها وشعرها وأذنيها وصدرها وعضدها و ثديها وساقها وقدمها'' ترجمہ: کسی شخص کا اپنی محرم رشتے دار خاتون کے سر، بال، کانوں، سینے، بازو، چھاتی، پنڈلی اور قدموں کی طرف نظر کرنا، جائز ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد6، کتاب الاستحسان، صفحہ 489، مطبوعہ کوئٹہ)

دیکھنا تب جائز ہے جب شہوت نہ ہو اس حوالے سے در مختار میں ہے: ''إن أمن شهوته وشهوتها أيضا وإلا لا'' ترجمہ: اگر مرد اور عورت کو اپنی شہوت نہ بھڑکنے پر اعتماد ہو تو دیکھنا جائز ہے، ورنہ ہر گز جائز نہیں۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد9، کتاب الحظر والاباحہ، فصل فی النظر واللبس، صفحہ 605، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

14 جمادی الاولی 1445ھ 30 نومبر 2023ء

پرانے نوٹوں کے بدلے نئے نوٹ خریدنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک ہزار کے پرانے نوٹ دے کر نئے نوٹ لیتے ہوئے ہمیں تین سو اوپر دینا پڑتا ہے یہ تین سو روپے دینا جائز ہے یا نہیں؟

USER ID: محمد کاشف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ یہ تین سو روپے زائد دینا جائز ہے جبکہ ہاتھوں ہاتھ ہو کیونکہ نئے نوٹ خرید کر انہیں پرانے نوٹوں کے بدلے زیادہ قیمت پر ہاتھوں ہاتھ بیچ دینا جائز ہے چاہے کسی بھی کرنسی سے ہو، البتہ ادھار خرید و فروخت جائز نہیں۔ ہدایہ میں ہے: "یجوز بیع الفلس بالفلسین بأعیانهما" یعنی ایک معین سکے کی بیع دو معین سکوں کے ساتھ جائز ہے۔ (الھدایہ، جلد 2، الجزالثالث، صفحہ 63، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اسی میں ہے: "إذا وجد أحدهما وعدم الآخر حل التفاضل و حرم النساء مثل أن يسلم هرويا في هروي أو حنطة في شعير" یعنی جب سود کی دونوں علتوں (قدر و جنس) میں سے ایک پائی جائے اور دوسری نہ پائی جائے، تو زیادتی جائز ہے اور ادھار حرام ہے، جیسے ہرات کے بنے ہوئے کپڑے ہرات ہی کے کپڑے کے بدلے بیچنا یا گندم کو جو کے بدلے بیچنا۔ (الھدایہ، جلد 2، الجزالثالث، صفحہ 62، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

14 جمادی الاولی 1445ھ 30 نومبر 2023ء

دوران حیض بیوی کو ہاتھ سے فارغ کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ حیض کے دو، دن رہتے ہوں تو کیا بیوی شوہر سے ہاتھ کے ذریعے ڈسچارج ہو سکتی ہے؟

USER ID:شیراز نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ حیض کے دوران مرد کا بیوی کو ہاتھ سے فارغ کرنا جائز نہیں کیونکہ دوران حیض شوہر کے لیے عورت کی ناف سے گھٹنوں تک کسی بھی حصے کو بلا حائل چھونا جائز نہیں، اس کے علاوہ جسم کے دیگر مقامات کو چھونا یا بوس و کنار کرنا، جائز ہے البتہ اس دوران بیوی شوہر کو ہاتھ سے فارغ کر سکتی ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عُضْو سے چھونا جائز نہیں جب کہ کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو شہوت سے ہو یا بے شَہوت اور اگر ایسا حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہو گی تو حَرَج نہیں۔ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حَرَج نہیں۔ یوہیں بوس و کنار بھی جائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ385، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

16 جمادی الاولی 1445/ 2 دسمبر 2023ء

مسلمان کے لیے بددعا کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ کسی مسلمان کے لیے بددعا کرنا کیسا ہے؟ کیا اسلام اس کی اجازت دیتا ہے؟

USER ID: محمد الیاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ اس کی چند صورتیں ہیں: سُنّی مسلمان اگر کسی پر ظالم نہیں تو اس کے لئے بددعا نہ چاہئے بلکہ دعائے ہدایت کی جائے کہ جو گناہ کرتا ہے چھوڑ دے، اور اگر ظالم ہے اور مسلمانوں کو اس سے ایذا (یعنی تکلیف) ہے تو اس پر بددعا میں حرج نہیں۔ کسی مسلمان کو یہ بدُعا کہ تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تو آگ یا دوزخ میں داخل ہو! نہ دے کہ حدیث شریف میں اس کی ممانعت وارِد ہے۔ کسی ظالم سے امید توبہ اور ترکِ ظلم کی نہ ہو اور اس کا مرنا تباہ ہونا خَلق (یعنی مخلوق) کے حق میں مفید ہو، ایسے شخص پر بددعا دُرست ہے۔ ظالم کے خلاف دعا کرنے والا اپنا بدلہ لے لیتا ہے، چنانچہ سلطانِ بحر و بر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: مَنْ دَعَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَہ، فَقَدِ انْتَصَرَ ترجمہ: جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والے کے خلاف بدُعا کی تو اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔ جس نے کسی پر ظلم کیا ہو تو وہ اتنی ہی بددعا دے جتنا اُس نے ظلم کیا ہے، اس سے آگے مت بڑھے، اور اگر اس کی طرف سے ملنے والی تکلیف پر صبر کرے اور درگزر سے کام لے تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

(ماخوذاز: فتاویٰ رضویہ، 23 / 182، فضائل دعاء، ص203-187، ترمذی، 5 / 324، حدیث: 3563)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

17 جمادی الاولیٰ 1445 / 3 دسمبر 2023ء

متفرقات

ناخن کاٹنے کا سنت طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ناخن کاٹنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

USER ID: منصور خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ناخن کاٹنے کے دو طریقے ثابت ہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ دونوں طریقے تحریر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ پہلے داہنے ہاتھ کے ناخنوں کو اس طرح ترشوائے، سب سے پہلے چھنگلیا پھر بیچ والی پھر انگوٹھا پھر منجھلی پھر کلمہ کی انگلی اور بائیں ہاتھ میں پہلے انگوٹھا پھر بیچ والی پھر چھنگلیا پھر کلمہ کی انگلی پھر منجھلی یعنی دہنے ہاتھ میں چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں ہاتھ میں انگوٹھے سے اور ایک انگلی چھوڑ کر اور بعض میں دو چھوڑ کر کٹوائے۔ ایک روایت میں آیا ہے، کہ "اس طرح کرنے سے کبھی آشوب چشم نہیں ہوگا۔" "ناخن تراشنے کی یہ ترتیب جو مذکور ہوئی اس میں کچھ پیچیدگی ہے، خصوصاً عوام کو اس کی نگہداشت دشوار ہے لہٰذا ایک دوسرا طریقہ ہے جو آسان ہے اور وہ بھی حضور اقدس ﷺ سے مروی ہے، وہ یہ ہے کہ دہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سے شروع کرے اور چھنگلیا پر ختم کرے پھر بائیں کی چھنگلیا سے شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اس کے بعد دہنے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن ترشوائے، اس صورت میں دہنے ہی ہاتھ سے شروع ہوا اور دہنے پر ختم بھی ہوا۔ اعلیٰ حضرت قبلہ قدس سرہ کا بھی یہی معمول تھا اور یہ فقیر بھی اسی پر عمل کرتا ہے۔ پاؤں کے ناخن ترشوانے میں کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنے کی جو ترتیب ہے اسی ترتیب سے ناخن ترشوائے۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ583-584، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

7 جمادی الاولیٰ 1445ھ 22 نومبر 2023ء

1295

بچے کے کان میں اذان دینے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بچے ہے کان میں اذان کہنے کا کیا طریقہ ہے؟

USER ID:مدثر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ بچہ پیدا ہو تو بچے کے دائیں کان میں چار مرتبہ اذان اور دی جائے اور بائیں کان میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے اور اذان و اقامت کہتے ہوئے حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے دائیں، بائیں منہ بھی پھیریں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "جب بچہ پیدا ہو تو مستحب یہ ہے کہ اس کے کان میں اذان و اقامت کہی جائے۔ اذان کہنے سے ان شاء اللہ تعالی بلائیں دور ہو جائیں گی۔ بہتر یہ ہے کہ دہنے کان میں چار مرتبہ اذان اور بائیں میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 355، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: "حی علی الصلاۃ داہنی طرف مونھ کر کے کہے اور حی علی الفلاح بائیں جانب اگرچہ اذان نماز کے لیے نہ ہو، بلکہ مثلاً بچے کے کان میں یا اور کسی لیے کہی، یہ پھیرنا فقط مونھ کا ہے، سارے بدن سے نہ پھرے۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 469، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے میں سختی

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کہتے ہیں کہ دین میں سختی نہیں ہے جبکہ بعض اوقات سختی کیے بغیر دین کا کام کروانا مشکل ہوتا ہے جیسے اولاد، اہل و عیال وغیرہ تو کیا بالکل سختی نہیں کر سکتے؟

USER ID:عتیق الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ برائی سے روکنے اور نیکی کی دعوت کی ہر شخص کو اس کی طاقت کے مطابق ذمہ داری دی گئی ہے۔ لہٰذا وہ طبقہ جسے لوگوں پر غلبہ اور تسلط حاصل ہے، جیسے حاکم اسلام کو عام لوگوں پر، والدین کو اپنی اولاد پر، اساتذہ کو اپنے طلبا پر، ان کے لئے لازم ہے کہ اگر یہ اپنے ماتحت کو برائی میں مبتلا دیکھیں تو شریعت کی مقرر کردہ حد میں رہتے ہوئے سزا دے کر بھی ان کو برائی سے روکیں۔ علماء اپنے وعظ و تحریر کے ذریعے روکیں اور وہ عام لوگ جو زبان سے بھی برائی کو روکنے کی قوت نہیں رکھتے تو وہ برائی کو دل سے برا جانیں، اگرچہ یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔ اور بعض صورتوں میں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا واجب ہوتا ہے۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ و ذالك اضعف الایمان یعنی جو تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے اور اگر وہ اس کی قوت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے (روک دے) پھر اگر وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے (برا جانے) اور یہ سب سے کمزور ایمان کا درجہ ہے۔

(مسلم، ص48، حدیث: 177)

صدر الشریعہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی ارشاد فرماتے ہیں: اگر غالب گمان یہ ہے کہ یہ اُن سے کہے گا تو وہ اس کی بات مان لیں گے اور بری بات سے باز آجائیں گے تو اَمْر بِالْمَعْرُوْف واجب ہے اس کو باز رہنا جائز نہیں۔

(بہارِ شریعت، حصہ16، صفحہ615، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

3 جمادی الاولی 1445ھ 18 نومبر 2023ء

لڑکی کا نام انفال یا، انابیہ رکھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ لڑکی کا نام انفال یا انابیہ رکھنا کیسا؟

USER ID:آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ انفال اور انابیہ نام رکھنا درست ہے، انفال، یہ نفل کی جمع ہے، اس کے معنی: اموالِ غنیمت، ہدایا، تحائف، عطایا لسان العرب میں ہے: "النفل، بالتحريك: الغنيمة والهبة۔۔۔۔ والجمع أنفال" ترجمہ: نفل ف کے فتحہ کے ساتھ غنیمت اور تحفہ کو کہتے ہیں اور اس کی جمع انفال ہے۔

(لسان العرب، جلد11، صفحہ670، دار صادر، بیروت)

ایسے ہی انابیہ نام رکھنا درست ہے، انابیہ کا مطلب ہے: "مشک یا مشک جیسی خوشبو۔ المعجم الوسیط میں ہے: "(الأناب) المسك أو عطر يشبهه" ترجمہ: اناب کا معنی مشک یا مشک جیسی عطر ہے۔

(المعجم الوسیط، ص28، دار الدعوۃ)

یاد رکھیں کہ شریعتِ مطہرہ نے نام رکھنے کا یہ اصول بیان کیا ہے کہ نام اچھا اور با معنی ہونا چاہیے۔ اولاد کا حق ہے کہ اس کا نام اچھا رکھا جائے، لہٰذا بچے کا نام محمد رکھنا چاہیے اور پکارنے کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام یا صحابہ و اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کے ناموں کی نسبت سے کوئی نام رکھ لینا چاہیے اور بچیوں کے نام صحابیات اور نیک بیبیوں رحمۃ اللہ علیہن کے نام پر رکھنے چاہئیں تاکہ ان کی برکتیں حاصل ہوں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

15 جمادی الاولیٰ 1445 /1 دسمبر 2023ء

امرد کی تعریف و احکام

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ امرد کسے کہے ہیں؟ اور کیا اس کا حکم عورت کی طرح ہے؟

USER ID: عبد اللہ عمر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

خوبصورت بے ریش لڑکے کو امرد کہتے ہیں اور اس سے خلوت و ہم نشینی اور اسے دیکھنے کے احکامات عورت سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ درمختار میں ہے: فُقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السّلام فرماتے ہیں: اَمرَد کی طرف شَہوت کے ساتھ دیکھنا بھی حرام ہے۔

(الدر المختار، جلد2، صفحہ98)

سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: منقول ہے، عورت کے ساتھ دو ۲ شیطان ہوتے ہیں اور امرد کے ساتھ سَتَّر 70۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد23، صفحہ721، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

12 جمادی الاولی 1445ھ 28 نومبر 2023ء

شگون کی تعریف واقسام

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ شگون کا کیا مطلب ہے اور اچھا شگون اور برا شگون کسے کہتے ہیں؟

USER ID: مدینہ مدینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شگون کا معنی ہے فال لینا یعنی کسی چیز، شخص، عمل، آواز یا وَقْت کو اپنے حق میں اچھا یا بُرا سمجھنا۔اس کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں: (1) بُرا شگون لینا، (2) اچھا شگون لینا۔علامہ محمد بن احمد اَنصاری قُرطبی رحمہ اللہ تفسیرِ قُرطبی میں نَقْل کرتے ہیں: اچھا شگون یہ ہے کہ جس کام کااِرادہ کیا ہو اس کے بارے میں کوئی کلام سُن کر دلیل پکڑنا، یہ اس وَقْت ہے جب کلام اچھا ہو، اگر بُرا ہو تو بد شگونی ہے۔ شریعت نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ انسان اچھا شگون لے کر خوش ہو اور اپنا کام خوشی خوشی پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور جب بُرا کلام سُنے تو اس کی طرف توجُّہ نہ کرے اور نہ ہی اس کے سبب اپنے کام سے رُکے۔

(تفسیر قرطبی، پ۲۶، الاحقاف، تحت الآیۃ: ۴، ۸/۱۳۲، الجزء ۱۶ مفہوما)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

17 جمادی الاولی 1445 / 3 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

سؤر کا نام لینے سے زبان کا ناپاک ہونا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا سور کا نام لینے سے زبان ناپاک ہو جاتی ہے؟

USER ID: فیاض احمد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بارے میں حکم شرع یہ ہے کہ یہ بات بالکل بے اصل و غلط ہے کہ سور کا نام لینے سے زبان ناپاک ہو جاتی ہے بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ چالیس دن تک زبان ناپاک رہتی ہے جبکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ خود قرآنِ پاک میں ایک سے زیادہ مقامات پر سُوَر کا ذکر مذکور ہے لہذا ایسی باتوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ قرآن میں ایک سے زائد مقامات پر خنزیر کا ذکر آیا ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ" ترجمہ کنزالایمان: اس نے یہی تم پر حرام کیے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا۔

(القرآن الکریم، پارہ 02، سورۃ البقرۃ، آیت: 173)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری عفی عنہ

5 جمادی الاولی 1445ھ 20 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267